Daily "ITTEFAQ NEWS" Karachi

ہم تو مٹ جائیں گے اے وطن لیکن تو نے قائم رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک

روزنامہ اتفاق نیوز کراچی

چیف ایڈیٹر: فیض الحسن

website : www.ittefaqnews.com

dailyittefaqnews1@gmail.com

MC-1432

جلد نمبر 14 | منگل 07 جنوری 2025، 06 رجب المرجب 1446ھ | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 220

وزیراعظم پاکستان: انسانی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کو نشان عبرت بنایا جائے

انسانی اسمگلروں کی جائدادوں اور اثاثوں کی ضبطگی کیلئے فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، ملوث تمام افراد کے خلاف استغاثہ کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے

دفتر خارجہ بیرون ملک سے انسانی سمگلنگ کا دھندہ چلانے والے پاکستانیوں کیلئے متعلقہ ممالک سے رابطہ کرے اور ان کی پاکستان حوالگی کے حوالے سے جلد از جلد اقدامات اٹھائے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ملک میں تمام انسانی اسمگلنگ کے گروہوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے تاکہ وہ نشان عبرت بنیں۔ وزیراعظم سے جاری بیان کے مطابق اپنی زیرصدارت ملک میں انسانی اسمگلنگ کے خلاف لیے گئے اقدامات کے حوالے سے جائزہ اجلاس کے دوران شہباز شریف نے انسانی سمگلنگ میں ملوث سرکاری اہلکاروں کے خلاف لیے گئے حالیہ اقدامات پر ایف آئی اے کو سراہا۔ وزیراعظم نے کہا کہ انسانی اسمگلروں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

پاکستان نیوی کوسٹل کمانڈ کی سالانہ ایفیشنسی کمپیٹیشن سے نیول چیف ایڈمرل نوید اشرف خطاب کر رہے ہیں، دوسری جانب شرکاء کا گروپ فوٹو

پاک بحریہ کی سالانہ کوسٹل کمانڈ ایفیشنسی پریڈ کا کراچی میں انعقاد

نیوی کوسٹل کمانڈ کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے یونٹس کو ایوارڈز اور ٹرافیاں پیش کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان نیوی کوسٹل کمانڈ کی سالانہ ایفیشنسی کمپیٹیشن پریڈ برائے سال پی این ایس قاسم میں منعقد ہوئی۔ پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل نوید اشرف نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

حکومتی پالیسیوں کی کھل کر مخالفت: PP اور ن لیگ کے مابین جنگ شروع

پیپلزپارٹی کا حکومتی پالیسیوں کی کھل کر مخالفت کرنے کا فیصلہ، پی پی قیادت نے رہنماؤں کو غلط فیصلوں پر کھل کر تنقید کرنے کے حوالے سے اہم ہدایات جاری کردیں

پارٹی نے قیادت کو حکومتی پالیسیوں پر تحفظات سے آگاہ کیا اور مشورہ دیا تھا کہ حکومتی پالیسیوں پر خاموشی حمایت کے مترادف ہے لہذا اس معاملے پر تنقید کی جائے، ذرائع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلزپارٹی اور ن لیگ کے درمیان جنگ مزید شدت اختیار کرگئی، پی پی نے حکومتی پالیسیوں پر کھل کر تنقید کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے رہنماں کو اہم ہدایات جاری کردیں۔ ذرائع سے ملنے والی اطلاع کے مطابق پی پی قیادت نے رہنماں کو حکومتی پالیسیوں پر تنقید کی اجازت دے دی ہے اور ہدایت کی ہے کہ آئندہ حکومت کی غلط پالیسیوں پر تنقید کی جائے۔ ذرائع کے مطابق پیپلزپارٹی قیادت نے پارٹی رہنماوں کو گائیڈ لائنز دے دی ہیں، وفاق، پنجاب میں حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

احسن اقبال: اتحادی حکومت میں ہلکی پھلکی موسیقی چلتی رہتی ہے

ملک کو درپیش معاشی بحران اور دہشت گردی کی لہر کا مقابلہ کرنے کے لیے محاذ آرائی کی نہیں اتحاد کی ضرورت ہے

پچھلی حکومت نے 4 سال تک سندھ حکومت کو نظرانداز کیا، کیوں کہ یہاں اس کی مخالف حکومت تھی، وفاقی وزیر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ اتحادی حکومت میں ہلکی پھلکی موسیقی چلتی رہتی ہے، مسلم لیگ (ن) اور پیپلزپارٹی ملک کی دو بڑی جماعتیں ہیں، جن کے اپنے اپنے نظریات ہیں مگر پاکستان کے نظریے پر دونوں ایک ہیں، ملک کو درپیش معاشی بحران اور دہشت گردی کی لہر کا مقابلہ کرنے کے لیے محاذ آرائی کی نہیں اتحاد کی ضرورت ہے۔ کراچی میں وزیر منصوبہ بندی سندھ ناصر حسین شاہ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ پچھلی حکومت نے 4 سال تک سندھ حکومت کو نظرانداز کیا، کیوں کہ یہاں اس کی مخالف حکومت تھی اور وفاقی منصوبوں کو فنڈز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

اسلام آباد، صدر مملکت آصف علی زرداری سے امریکی سفیر ڈونلڈ بلوم الوداعی ملاقات کر رہے ہیں

فضل الرحمن: اسلاف کے عقائد اور نظریے پر سمجھوتہ نہیں ہوگا

حالات کی روش کیساتھ ہمیں چلنا پڑتا ہے، ملک کی جمہوریت اور پارلیمانی سیاست پر ہزاروں سوال اٹھ رہے ہیں، سربراہ جے یو آئی

99 فیصد اسلام قوانین کا نفاذ اسلامی نظریاتی کونسل کی مشاورت سے ہوا، ہمارے ایوانوں کو ایسے ممبران سے بھر دیا گیا جن کو اسلامی علم ہی نہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ ملک کی جمہوریت اور پارلیمانی سیاست پر ہزاروں سوال اٹھ رہے ہیں۔ پشاور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جے یو آئی ایک نظریاتی تحریک کا نام ہے، حالات کی روش کے ساتھ ہمیں چلنا پڑتا ہے لیکن اپنے اسلاف کے عقائد، و نظریے پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ پاکستان کو اسلامی ریاست بنانا، ہمارے اکابرین کا پارلیمانی کردار ہے، ملک کی جمہوریت اور پارلیمانی سیاست پر ہزاروں سوال اٹھ رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہماری اسلام کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

توشہ خانہ ٹو کیس: بلغاری سیٹ کا تحفہ جمع نہ کرانے پر کارروائی بنتی ہی نہیں، اسلام آباد ہائیکورٹ

قوانین کے مطابق سابق وزیراعظم عمران خان رسید جمع کرا چکے تھے 2023 میں قانون بننے پر دو سال قبل کے کسی عمل پر کارروائی نہیں ہوسکتی

اسلام آباد ہائیکورٹ نے پاکستان تحریک انصاف کے بانی عمران خان کی توشہ خانہ ٹو کیس میں ضمانت منظوری کا تفصیلی فیصلہ جاری کردیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) اسلام آباد ہائی کورٹ نے عمران خان کے خلاف توشہ خانہ ٹو کیس کو مزید انکوائری کا کیس قرار دے دیا اور کہا ہے کہ بلغاری سیٹ کا تحفہ جمع نہ کرانے پر کارروائی بنتی ہی نہیں رولز کے مطابق عمران خان رسید جمع کرا چکے تھے، 2023 میں قانون بننے پر دو سال قبل کے کسی عمل پر کارروائی نہیں ہوسکتی۔ اسلام آباد ہائی کورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی توشہ خانہ ٹو کیس میں ضمانت منظوری کا تفصیلی فیصلہ جاری کردیا۔ فیصلہ 14 صفحات پر مشتمل ہے جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے تحریر کیا ہے۔ تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ عمران خان اور اہلیہ بشریٰ بی بی پر سعودی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

عمران خان: 26 نومبر کو جو ہوا اس کا حساب دینا پڑے گا

ہم نہ بھولیں گے نہ بھولنے دیں گے

آپریشن پر کوئی تو جواب دہ ہے، 190 ملین پاؤنڈ کیس سے ڈرایا نہ جائے فیصلہ سنایا جائے تاکہ دنیا کو پتا چلے یہ کیا کیس ہے، بانی تحریک انصاف

حکومت چاہ رہی ہے کہ عمران خان کے حوالے سے تاثر دیا جائے کہ وہ بھی دوسروں کی طرح این آر او لے کر باہر آئے، علیمہ خان کی میڈیا سے گفتگو

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) بانی پی ٹی آئی عمران خان نے کہا ہے کہ 26 نومبر کو جو ہوا ہے اس کا حساب دینا پڑے گا ہم نہ بھولیں گے نہ بھولنے دیں گے اب وہ وقت نہیں ہے ہم کسی چیز سے نہیں ڈریں گے۔ یہ بات بانی پی ٹی آئی کی ہمشیرہ علیمہ خان نے عمران خان سے ملاقات کے بعد اڈیالہ جیل کے باہر میڈیا سے گفت گو میں کہی۔ علیمہ خان نے کہا کہ حکومت چاہ رہی ہے کہ عمران خان کے حوالے سے تاثر دیا جائے کہ وہ بھی دوسروں کی طرح این آر او لے کر باہر آئے، انہوں نے بڑی کوشش کی کہ عمران خان تین سال کے لیے ملک سے باہر چلے جائیں پھر انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو ہاؤس اریسٹ میں ڈال دیتے ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

پنجاب حکومت کا 3 کروڑ روپے تک بلاسود قرض کا اعلان

توڑ پھوڑ کروانے والا شخص نوجوانوں کا دوست نہیں، نوجوان نہ کسی کے بہکاوے میں آئیں اور نہ کسی کا ایندھن بنیں

وزیراعلیٰ پنجاب کا بہاالدین ذکریا یونیورسٹی میں اسکالرشپ پروگرام کی تقریب سے خطاب، طلبا کو کئی خوشخبریاں سنائیں

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ توڑ پھوڑ کروانے والا شخص نوجوانوں کا دوست نہیں، نوجوان نہ کسی کے بہکاوے میں آئیں اور نہ کسی کا ایندھن بنیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملتان کی بہاالدین ذکریا یونیورسٹی میں ہونہار اسکالرشپ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا مریم نواز نے تقریب میں اسکالرشپ کو 100 ارب روپے تک بڑھانے کا اعلان کیا اور کہا کہ اگلے سال سے مزید 20 ہزار ہونہار اسکالرشپ بڑھائی جائیں گے۔ انہوں نے نوجوانوں کے لئے نئے بزنس اور اسٹارٹ اپس کے لئے 3 کروڑ روپے تک بلا سود قرض دینے کا اعلان کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

بچے کی موت کے بعد انتظامیہ نے ڈھکن لگانے شروع کردیئے

شہر قائد کے مختلف علاقوں میں متعدد مقامات پر کئی سال سے گٹر کے ڈھکن نہیں تھے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) شاہ فیصل کالونی گٹر میں گر کر بچے کی موت کے بعد انتظامیہ نے ڈھکن لگانے کا کام شروع کردیا، مختلف مقامات پر کئی سال سے گٹر کے ڈھکن نہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

قومی سطح پر فضائی آپریشنز میں بڑے پیمانے پر توسیع کا اعلان

پی آئی اے نے دمام اور جدہ کے لیے نئی بین الاقوامی پروازیں آپریشن میں شامل کرلی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائن (پی آئی اے) نے بین الاقوامی اور اندرون ملک فضائی آپریشنز میں بڑے پیمانے پر توسیع کا اعلان کردیا۔ ترجمان کی جانب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

چائلڈ کورٹس کے قیام کا بل اتفاق رائے سے منظور

مسلم لیگ ن کی رکن اسمبلی سیدہ نوشین افتخار نے بل پیش کیا، بچوں سے زیادتی کے مقدمات کیلئے چائلڈ کورٹس کے قیام کا بل منظور کرلیا

نوشین افتخار نے بل میں لکھا کہ بل کے تحت مجسٹریٹ زیادتی کا شکار بچوں سے بیان اچھے ماحول اور ماہر نفسیات کی موجودگی میں بیان ریکارڈ کریں گے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ بچوں سے زیادتی کے لیے نئی عدالتوں کے قیام کا بل کثرت رائے سے منظور کرلیا۔ مسلم لیگ ن کی رکن اسمبلی سیدہ نوشین افتخار نے بل پیش کیا۔ اراکین نے بچوں سے زیادتی کے مقدمات کیلیے چائلڈ کورٹس کے قیام کا بل اتفاق رائے منظور کرلیا۔ بل کے تحت ضابطہ فوجداری میں ترمیم کے بعد ریپ کے شکار بچوں کے لیے چائلڈ کورٹس کا قیام ہوگا۔ نوشین افتخار نے بل میں لکھا کہ بل کے تحت مجسٹریٹ زیادتی کا شکار بچوں سے بیان اچھے ماحول اور ماہر نفسیات کی موجودگی میں بیان ریکارڈ کریں گے جبکہ چائلڈ کورٹس 6 ماہ میں مقدمات کا فیصلہ سنانے کی پابند ہوں گی۔

کراچی، وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال ن لیگ سندھ کے رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

شرجیل میمن: ماضی میں بھٹو کو نہیں ملک کے مستقبل کو پھانسی دی گئی

بھٹو کی سالگرہ پر خراج عقیدت پیش کرنے کی قرارداد پر جتنی بات کی جائے کم ہے، قائدعوام نے جو پاکستان بنایا وہ کچھ اور تھا، آج پاکستان کے پاس جو آئین وقانون ہے وہ بھٹو کی وجہ سے ہے

قائدعوام کے ویژن کو ہم نہیں پہنچ پائے، ساری چیزیں ٹھیک کرنے پر آئیں تو فلسفہ بھٹو کا چلے گا، 75 جماعتوں میں سے پیپلزپارٹی کے علاوہ ایک بھی سیاسی جماعت نہیں ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ ماضی میں بھٹو کو پھانسی نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو پھانسی دی گئی۔ سندھ اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اطلاعات شرجیل انعام میمن نے کہا کہ بھٹو کی سالگرہ پر خراج عقیدت پیش کرنے کی اس قرارداد پر جتنی بات کی جائے کم ہے، قائدعوام نے جو پاکستان بنایا وہ کچھ اور تھا، آج پاکستان کے پاس جو آئین قانون ہے تو وہ بھٹو کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائدعوام کے ویژن کو ہم نہیں پہنچ پائے، ساری چیزیں ٹھیک کرنے پر آئیں تو فلسفہ بھٹو کا چلے گا، 75 جماعتوں میں سے پیپلزپارٹی کے علاوہ ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

گورنر سندھ کامران ٹیسوری امریکا کے قونصل خانہ کے دورے میں قونصل جنرل اسکاٹ اربوم سے ملاقات کر رہے ہیں

مشترکہ کارروائی، کاروں کی چوری میں ملوث معذور ملزم گرفتار

ملزم ایک پیر معذور اور بیساکھیوں کے سہارے چلتا ہے، قبضے سے چوری شدہ کار بھی برآمد

کراچی (کرائم رپورٹر) کراچی میں کاروں کی چوری میں ملوث معذور ملزم کو پولیس اور اے وی ایل سی نے مشترکہ کارروائی میں رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سچل پولیس اور اے وی ایل سی نے خفیہ اطلاع پر مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے کار لفٹنگ میں ملوث ملزم کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ملزم ایک پیر معذور اور بیساکھیوں کے سہارے چلتا ہے۔ پولیس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

چوری کیلئے پی ایم ٹی پر چڑھنے والا چور کرنٹ لگنے سے بیہوش

واقعہ بھینس کالونی میں پیش آیا، بیہوش شخص کو ریسکیو کر کے جناح اسپتال منتقل کردیا گیا، پولیس

کراچی (کرائم رپورٹر) چوری کی نیت سے پی ایم ٹی پر چڑھنے والا شخص کرنٹ کا جھٹکا لگنے سے بیہوش ہوگیا۔ پولیس کے مطابق بھینس کالونی میں پی ایم ٹی پر چڑھا شخص کرنٹ لگنے سے بیہوش ہوگیا جسے کے الیکٹرک اور ایدھی رضا کاروں نے پی ایم ٹی پر چڑھ کر ریسکیو کرلیا۔ پولیس حکام کے مطابق بیہوش شخص نشے کا عادی اور لوہا چوری کرنے کی نیت سے پی ایم ٹی پر چڑھا تھا جہاں اسے کرنٹ لگا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

شہری سے 9 کروڑ سے زائد رقم لیکر واپسی کے تقاضے پر دھمکیاں

2 موٹرسائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم مسلح ملزمان نے گاڑی پر فائرنگ کر کے شہری کو زخمی کردیا تھا

کراچی (کرائم رپورٹر) شہری سے 9 کروڑ روپے سے زائد رقم لے کر واپسی کے تقاضے پر بھول جانے اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے والے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ شارع فیصل نرسری کے قریب 2 موٹرسائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم مسلح ملزمان نے گاڑی پر فائرنگ کر کے شہری کو زخمی کرنے کے واقعے کا مقدمہ ٹیپو سلطان تھانے میں درج کرلیا گیا۔ مقدمے میں 3 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

Advocate & Legal Consultants
The way to justice
* Cyber Crim & Family Cases * Civil & Criminal
* Health & Service * Insurance & Corporate
AFTAB ANJUM MEO
ADVOCATE HIGH COURT
Mobile : 0336-8181360
SAJID RAJPUT
ADVOCATE HIGH COURT
Mobile : 0333-3612443
Address: 2nd Floor Abid Chamber, Shahrah-e-Liaquat, New Chali, Karachi

دوھا جیولرز اینڈ لون
پرانا زیور امانت میں دیں بلاسود قرض حاصل کریں | سونے کے زیورات قسطوں پر بھی دستیاب ہیں
DOHA JEWELLERS
EASY GOLD LOAN SERVICE
DOHA JEWELLERS CONTACT : 0300-9248604
www.dohajewellers.com
DOHA JEWELLERS ®

نیکی کا قدم جنت کا راستہ
RWO NGO
Reg. No. PCSW(S)-1114
رفتار ویلفیئر آرگنائزیشن
Raftar Welfare Organization

سعید غنی کا کھلے مین ہال میں گرنے سے بچے کی ہلاکت پر افسوس

اس طرح کے واقعات کی روک تھام کیلئے عوام کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، وزیر بلدیات سندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وزیر بلدیات سندھ سعید غنی نے کہا ہے کہ شاہ فیصل کالونی میں کھلے مین ہال میں گرنے سے بچے کی ہلاکت پر ہمیں شدید افسوس ہے لیکن اس طرح کے واقعات کے روک تھام کے لئے حکومت اور اداروں کے ساتھ ساتھ عوام کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ایک سال کے دوران کراچی واٹر بورڈ نے کراچی میں 32 ہزار سے زائد مین ہال کورز لگائے ہیں، جبکہ ایک اندازے کے مطابق شہر میں تقریبا 4 لاکھ سے زائد مین ہال ہیں۔ ہم نے تمام یوسیز کے فنڈز میں اضافہ کے بعد انہیں ہدایات دی ہے کہ گو کہ مین ہالز کورز ان کی ذمہ داری نہیں لیکن وہ کم سے کم 50 سے 100 مین ہال کورز بنا کر رکھیں تا کہ ان کی یوسی میں فوری کھلے مین ہال کا سدباب ہو سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

2025 حقیقی آزادی کا سال ثابت ہوگا
عمران خان بااختیار وزیر اعظم بن کر آئینگے
حلیم عادل شیخ

17 سالوں میں 25 ہزار ارب روپے ملنے کے باوجود عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہے' عمران خان نے کبھی سودے بازی نہیں کی

پورے ملک سمیت سندھ میں بھی پی ٹی آئی کی حکومت ہوگی اور پی ٹی آئی کا کوئی ورکر وزیر اعلی سندھ بنے گا' صدر پاکستان تحریک انصاف سندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پی ٹی آئی سندھ کے صدر حلیم عادل شیخ سندھ کے دس سے زائد اضلاع کا دورے کرنے کے بعد جیکب آباد پہنچے جہاں پی ٹی آئی رہنماؤں و کارکنوں سے ملاقات کی اور جیکب آباد میں منعقد ہونے والے ورکرز کنونشن میں شرکت۔ ان کے ہمراہ پی ٹی آئی سندھ کے جنرل سیکریٹری ڈاکٹر مسرور سیال، پی ٹی آئی سندھ کے رہنما مولا بخش سومرو، امان قاضی، اقرار خان جاکھرانی، صدام کھوسو، اویس خان، میاں اسلم، عارف خان رند سمیت دیگر پی ٹی آئی سندھ، ڈویزن و اضلاع کے عہدیداران و کارکناں بھی شریک تھے۔ حلیم عادل شیخ کا جیکب آباد پہنچنے پر پی ٹی آئی ورکرز نے شاندار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

تعلیم پر سرمایہ کاری کئے بغیر اہداف حاصل نہیں کر سکتے، ڈاکٹر خالد عراقی

پوری دنیا میں تدریس و تحقیق میں صرف ہونے والی رقم کو سرمایہ کاری جبکہ پاکستان میں اس کو بوجھ سمجھا جاتا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ کراچی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی نے کہا کہ ترقی کے لئے نالج بیسڈ سوسائٹی اور نالج بیسڈ اکانومی ناگزیر ہے، قومیں مشکلات سے سیکھتی ہیں اور جاپان، جرمنی، چین اس کی واضح مثالیں ہیں۔ پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ریاست کسی قسم کی ذمہ داری لینے کو تیار نہیں، ان کے حصے کا کام بھی فلاحی ادارے کرتے نظر آتے ہیں جو لمحہ فکریہ ہے۔ پوری دنیا تدریس و تحقیق میں صرف ہونے والی رقم کو سرمایہ کاری جبکہ پاکستان میں اس کو بوجھ سمجھا جاتا ہے، جب تک تعلیم پر سرمایہ کاری نہیں ہوگی ہم ترقی یافتہ ممالک میں شامل نہیں ہوسکتے، کیونکہ تعلیم ہی آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہے۔ آج وہ ہی ممالک ترقی کر رہے ہیں جنہوں نے سمجھ لیا ہے کہ ان کی اصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

سندھ حکومت کی نااہلی نے ایک اور معصوم جان لے لی
علی خورشیدی

وزیر بلدیات اسمبلی کے سامنے جوابدہ نہیں تو عوام جواب لینا جانتے ہیں۔ AI دنیا تبدیل کر رہی ہے اور ہمارے یہاں بچے گٹر میں گر کر مر رہے ہیں

حکمران اور وزراء ڈھٹائی سے کہتے ہیں سب اچھا ہے، میئر کراچی مرتضی وہاب اور محکمہ بلدیات خدا کے عتاب سے ڈریں، اپوزیشن لیڈر سندھ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) قائد حزب اختلاف سندھ اسمبلی علی خورشیدی نے شاہ فیصل ٹاؤن میں گٹر میں گر کر معصوم بچے کی ہلاکت پر شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک اور معصوم جان صوبائی حکومت کی نااہلی کی بھینٹ چڑھ گئی۔ کراچی سے جاری بیان میں علی خورشیدی نے کہا کہ ایم کیو ایم اس مسئلے کو سندھ اسمبلی میں اٹھائے گی۔ ایک اور معصوم جان سندھ حکومت کی نااہلی کی بھینٹ چڑھی۔ انہوں نے کہا کہ حکمران اور وزراء ڈھٹائی سے کہتے ہیں سب اچھا ہے، میئر کراچی مرتضی وہاب اور محکمہ بلدیات خدا کے عتاب سے ڈریں۔ اپوزیشن لیڈر نے مزید کہا کہ وزیر بلدیات سندھ اسمبلی کے سامنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

فراز خان پر قاتلانہ حملے کیخلاف تاجروں کا احتجاجی مظاہرہ

مظاہرے میں ایم کیو ایم برنس روڈ کے علاقائی ذمہ داران نے بھی اظہار یکجہتی کیلئے شرکت کی

کے ایم سی میں پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی کے خلاف تاجر فراز خان پر فائرنگ کا مقدمہ درج

کراچی (اسٹاف رپورٹر) برنس روڈ فوڈ اسٹریٹ کے صدر فراز خان پر قاتلانہ حملے کے خلاف تاجروں کی جانب سے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرے میں ایم کیو ایم پاکستان برنس روڈ کے علاقائی ذمہ داران نے بھی اظہار یکجہتی کے لیے شرکت کی۔ اس موقع پر تاجر رہنماؤں نے فراز خان پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر میئر کراچی مرتضی وہاب کے ترجمان اور کے ایم سی میں پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کرم اللہ وقاصی کے خلاف تاجر فراز خان پر فائرنگ کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق مقدمہ ٹیپو سلطان تھانے میں تاجر فراز خان کی مدعیت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

گلی محلے میں ڈھکنوں کی نگرانی کرنا میرا کام نہیں ہے
مرتضی وہاب

یہاں رواج بن گیا ہے کہ ہر چیز کا الزام دوسروں پر ڈال دیا جاتے' موٹر سائیکل کی چوری روکنی ہے تو سیکنڈ ہینڈ مارکیٹ کا کریک ڈاؤن کرنا ہوگا

ن لیگ اور پیپلز پارٹی میں ایسی کوئی دوریاں نہیں، ن لیگ اور پی پی میں ایسے کوئی اختلافات نہیں کے ساتھ نہیں بیٹھ سکتے' میئر کراچی کی پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) میئر کراچی بیرسٹر مرتضی وہاب نے کہا ہے کہ گلی محلے میں ڈھکنوں کی نگرانی کرنا میرا کام نہیں، ماضی میں کراچی میں بار بار تفریق کی گئی لیکن ہم کوشش کر رہے ہیں کہ شہر میں بلاتفریق کام کریں، موٹر سائیکل کی چوری روکنی ہے تو سیکنڈ ہینڈ مارکیٹ کا کریک ڈاؤن کرنا ہوگا۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے میئر کراچی بیرسٹر مرتضی وہاب نے کہا کہ ن لیگ اور پیپلز پارٹی میں ایسی کوئی دوریاں نہیں، ن لیگ اور پی پی میں ایسے کوئی اختلافات نہیں کے ساتھ نہیں بیٹھ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہر جماعت کا اپنا نظریہ اور منشور ہوتا ہے جب کہ کراچی میں ہر رنگ، نسل اور قومیت کے لوگ رہتے ہیں۔ ماضی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ایکشن کمیٹی کا مقصد DG SBCA کی معاونت کرنا ہے، اورنگزیب

بلڈنگ افسران ذاتی فوائد حاصل کرنے کیلئے ادارے کے سربراہ و دیگر حکام کو گمراہ کرتے ہیں

غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام، ہر محبّ وطن شہری کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، کنوینر کی گفتگو

پبلک ریلیشن آفیسر شکیل ڈوگر سے ملاقات، ڈی جی عبدالرشید سولنگی سے ملنے کا وقت مانگ لیا

کراچی (نمائندہ اتفاق نیوز) ایکشن کمیٹی کا مقصد DG SBCA کی معاونت کرنا ہے، یہ بات کنوینر ایکشن کمیٹی اگینسٹ الیگل کنسٹرکشنز اورنگزیب شہزاد نے پبلک ریلیشن آفیسر و ترجمان سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی شکیل ڈوگر سے ان کے دفتر میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی، ان کا کہنا تھا کہ بلڈنگ افسران ذاتی فوائد حاصل کرنے کیلئے ادارے کے سربراہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

کھلے مین ہول میں بچے کی موت کی ذمہ داری قابض میئر پر عائد ہوتی ہے
منعم ظفر خان

گٹر کے ڈھکن کیلئے یوسیز کو فنڈز جاری نہیں کیے جاتے، جماعت اسلامی نے اپنے ٹاؤن اور یوسیز میں اپنی مدد آپ کے تحت بڑی تعداد میں گٹر کے ڈھکن لگائے ہیں

گٹر کے ڈھکن لگانا واٹر کارپوریشن کا کام ہے جو سندھ حکومت کے ماتحت اور مرتضی وہاب اس کے چیئرمین ہیں، بچے کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت

کراچی (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے شاہ فیصل کالونی کے شادی ہال کی تقریب میں شرکت کے لیے آئے کمسن عباد کے کھلے مین ہول میں گر کر جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قابض میئر اور سندھ حکومت کی نااہلی و مجرمانہ غفلت کو بچے کی موت کا ذمہ دار قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت اور قابض میئر خود کچھ کرتے نہیں اور نہ کسی اور کو کرنے دیتے ہیں۔ شہر بھر میں گٹر کے ڈھکن لگانے کی ذمہ داری واٹر کارپوریشن کی ہے جو سندھ حکومت کے ماتحت اور مرتضی وہاب اس کے چیئرمین ہیں لیکن یہ اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر رہی، گٹر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

بلاول بھٹو اور عینک والا جن کا دلچسپ تعلق، اداکار نے راز کھول دیا

حسیب پاشا کی بلاول بھٹو اور عینک والا جن سے متعلق گفتگو ایک بار پھر وائرل ہو رہی ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پی ٹی وی پر نشر ہونے والا عینک والا جن نوے کی دہائی میں بچوں کا مقبول ترین ڈرامہ تھا، لیکن اس ڈرامے کا بلاول بھٹو سے ایک دلچسپ تعلق سامنے آیا ہے۔ سوشل میڈیا ویب سائٹس پر ایک پوڈ کاسٹ کا ویڈیو کلپ دوبارہ وائرل ہو رہا ہے جس میں ہامون جادوگر ایک بڑے راز سے پردہ اٹھا رہے ہیں۔ ڈرامہ عینک والا جن میں ہامون جادوگر کا کردار ادا کرنے والے اداکار حسیب پاشا نے ایک پوڈ کاسٹ میں ڈرامے اور بلاول بھٹو کے درمیان دلچسپ تعلق کا انکشاف کیا ہے۔ اداکار کی باتوں سے علم ہوا کہ عینک والا جن صرف عوام میں ہی مقبول نہیں تھا بلکہ اس وقت کی وزیر اعظم شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کے بچوں بلاول اور بختاور کا بھی پسندیدہ ڈرامہ تھا۔ حسیب پاشا نے پوڈ کاسٹ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

میئر کراچی بیرسٹر مرتضی وہاب کونسل ہال میں ملازمین کو پروموشن آرڈر تقسیم کرنے کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں، ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد بھی موجود ہیں

قائم مقام چیئرمین انٹر بورڈ نے نتائج میں کم نمبر کا ذمہ دار طلبا کو ٹھہرا دیا

بچے کالجز میں کلاسز لینے ہی نہیں آتے، سائنس کی کاپیوں میں طلبہ نے گانے لکھے ہوتے ہیں، شرف علی شاہ

گزشتہ سال بھی شور مچا تھا لیکن پرچوں کی دوبارہ جانچ کیلئے صرف 62 طلبہ نے رجوع کیا، خصوصی گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) قائم مقام چیئرمین انٹر بورڈ کراچی شرف علی شاہ نے انٹرمیڈیٹ فرسٹ ایئر کے طلبا کے کم نمبروں کی وجوہات بتاتے ہوئے کئی انکشافات کیے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں انٹر سال اول کے امتحانات گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی متنازع ہوگئے، کامیابی کا تناسب پری میڈیکل میں 33 فیصد جب کہ پری انجینئرنگ میں 29 فیصد رہا۔ انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل فرسٹ ایئر کے طلبہ نے انٹر بورڈ آفس کے باہر احتجاج کیا اور نتائج پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا، طلبہ کا کہنا ہے کہ میٹرک میں 85 فیصد سے زائد نمبر لینے والوں کو 50 فیصد سے بھی کم نمبرز دیے گئے جبکہ کئی مضامین میں فیل بھی کر دیا گیا ہے۔ طلبہ کے احتجاج پر سندھ حکومت حرکت میں آئی اور چیئرمین انٹر بورڈ امیر قادری کو عہدے سے ہٹا کر اضافی چارج چیئرمین میٹرک بورڈ شرف علی شاہ کو دے دیا گیا اور ساتھ ہی تحقیقاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کنوینر ایکشن کمیٹی اگینسٹ الیگل کنسٹرکشنز اورنگزیب شہزاد کی سربراہی میں صحافیوں کا وفد پبلک ریلیشن آفیسر و ترجمان سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی شکیل ڈوگر سے ملاقات کر رہا ہے، اس موقع پر سینئر جرنلسٹ حنیف میمن بھی موجود ہیں

DOHA JEWELLERS
IQRA JEWELLERS
AL RAUF GROUP
axact BUILDERS & DEVELOPERS
The Skyscraper Builders & Developers
IRM ITTEHAD REAL MARKETING
ALI LAKHANI BUILDERS
THE CROWN Builders & Developers
AL TAWAKKAL BUILDERS & DEVELOPERS
SB SHAYAN ICONIC BUILDERS
AQ BUILDERS AL HAMD Residency
DADI ASSOCIATES BUILDERS & DEVELOPERS
AAA & Y.S.F ENTERPRISES Builders & Developers
Shadow MOTORS Drive your Dreams
برج الحرم BURJ-UL-HARAM
UNIQUE
UNIQUE BATTERIES
I.B BUILDERS & DEVELOPERS
Hayat & Company BUILDERS & DEVELOPERS YOUR TRUST
METRO GROUP BUILDERS & DEVELOPERS
C.H.K KARIM ENTERPRISE'S BUILDERS & DEVELOPERS
AL-JANNAT GROUP
POONAWALA BUILDER & DEVELOPERS
abad Association of Builders And Developers of Pakistan Since 1972
OK ESTATE & BUILDERS
Sawera
WC WING CONSTRUCTIONS
A PROJECT OF IDEAL GROUP
Fibbi BUILDERS & DEVELOPER
HASHMANI BUILDERS
JB JUMANI GROUP OF COMPANIES
PAK CITY Pvt. Ltd.
NORTHERN DREAMS
HIGHNESS BUILDERS AND DEVELOPERS
IDEAL GOLD VISTA
MARKETED BY
RIDA Builders & Developers
AL-MUBDI Builders & Developers
KINGDOM BUILDERS & DEVELOPERS
SUPER FIREWORKS SUPER FIRE WORKS
ZUBAIDA HEIGHTS
MOTIWALA ECO MARKETING NETWORK & EVENT ORGANIZER
Metro Jewellers Pieces of Art
Z&B ENTERPRISES Let your dreams be our project
MAC BUILDERS & DEVELOPERS
PSG GROUP OF COMPANIES
Dua RESTAURANT

چیف ایڈیٹر و پبلشر فیض الحسن نے نیو محمدی پرنٹنگ پریس، نمبر 07، اولڈ ریلی بلڈنگ، تالپور روڈ سے چھپوا کر پلاٹ نمبر 193 قاسم آباد لیاقت آباد، کراچی سے شائع کیا۔ آفس نمبر: 03100018168
website : www.ittefaqnews.com, Email : dailyittefaqnews1@gmail.com

Daily "ITTEFAQ NEWS" Karachi

ہم تو مٹ جائیں گے اے وطن لیکن تو نے قائم رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک

روزنامہ اتفاق نیوز کراچی

چیف ایڈیٹر: فیض الحسن

www.ittefaqnews.pk

dailyittefaqnews1@gmail.com

امن کو تباہ کرنے کی سازش

کرم میں سرکاری مذاکراتی ٹیم پر حملے کے نتیجے میں ڈپٹی کمشنر سمیت 6 افراد زخمی ہو گئے، جبکہ پاراچنار شاہراہ ہر قسم کی آمد و رفت کے لیے بند ہے۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ نے کہا کہ 80 گاڑیوں پر مشتمل قافلہ تاحال متاثرہ علاقوں کے لیے روانہ نہیں ہو سکا ہے۔ دوسری جانب بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر خودکش حملے کے نتیجے میں 6 افراد شہید، ایس پی انویسٹی گیشن ونگ کوئٹہ سمیت 40 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ عرصہ دراز سے پاکستان خصوصاً خیبر پختونخوا اور بلوچستان دہشت گردی کی زد میں ہیں، پاکستان میں دہشت گردی ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی، یہ دہشت گرد کہاں سے چلے آ رہے ہیں، تو تمام تر کارروائیوں اور قربانیوں کے باوجود ختم ہونے کا نام کیوں نہیں لے رہے اور ان کے سہولت کار کون ہیں؟ ان سوالات کا جواب تلاش کرنا از حد ضروری ہے۔ پاکستان میں ایک بار پھر دہشت گردی کی لہر ابھر کر سامنے آئی ہے۔ پاراچنار میں امن کے قیام پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کرم کے علاقے میں رہنے والے قبائل کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کے بعد، اس شہر کی طرف جانے والی سڑکوں کو 3 ماہ کے بعد دوبارہ کھول دیا جانا تھا، لیکن پولیس فورسز اور حکومتی اہلکاروں کی موجودگی میں امدادی قافلے کی نقل و حرکت کے دوران ایک سیکیورٹی حادثہ پیش آیا جس کی وجہ سے پاراچنار کے لوگوں کو امدادی سامان کی ترسیل روک دی گئی ہے۔ حالیہ مہینوں میں یہاں خونریز تنازعات کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔ صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے پاراچنار کے راستے میں ہونے والے تازہ ترین واقعے کی مذمت کی ہے اور پاراچنار میں جنگ بندی کے معاہدے کو توڑنے کے لیے سیکیورٹی مخالف تحریکوں اور تخریب کاروں کو خبردار کیا ہے۔ خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ، جنھیں پاراچنار شہر میں سیکیورٹی کے قیام کے لیے اس صوبے کا اعلیٰ ترین انتظامی عہدیدار سمجھا جاتا ہے، نے بھی اعلان کیا کہ وہ جنگ بندی کے معاہدے کو کبھی ختم نہیں ہونے دیں گے۔ خیبر پختونخوا گزشتہ چار دہائیوں سے زیادہ دہشت گردی اور بدامنی کا شکار رہا ہے۔ شاید ہی کوئی خاندان ایسا رہ گیا ہو جس کے گھروں سے جنازے نہ نکلے ہوں۔ عوام سے لے کر اعلیٰ پولیس افسران اور ہائی پروفائل سیاستدان صوبے میں لگی اس آگ کی نذر ہو چکے ہیں۔ فوج سیکڑوں جوان قربان کر چکی ہے۔ آرمی پبلک اسکول کے سانحے کے بعد ہونے والے آپریشنز کے نتیجے میں کچھ برس لوگوں نے امن و امان کے حوالے سے سکھ کا سانس لیا تھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاق اور ریاست کو جمہوری ڈومین میں رہتے ہوئے کم از کم تحریک انصاف کو اس ایک نکاتی ایجنڈا پر مذاکرات کی میز پر لانا پڑے گا اور ان کو یہ احساس دلانا پڑے گا کہ امن و امان کی ذمے داری صوبائی حکومت کی ہے اور خیبر پختونخوا کے حالات پر مزید خاموش نہیں رہا جا سکتا۔ دوسری جانب بلوچستان میں سی پیک کے راستے کے ساتھ ساتھ منتقلی، تنازع کے بدلتے ہوئے محرکات کی جانب واضح اشارہ ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان عسکریت پسندوں کا قدرتی وسائل کے غیر منصفانہ استعمال، لاپتہ افراد اور کم انسانی ترقی کا بیانیہ بلوچستان میں دہشت گردی کے پیچھے کارفرما عوامل کی عکاسی نہیں کرتا، اگر ایسا ہوتا تو ترقیاتی پیکیجز میں بہتری کے ساتھ دہشت گردی میں کمی آنی چاہیے تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ سی پیک کو ختم کرنا ان دہشت گرد گروہوں کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ یہ عدم استحکام بلوچستان کو اپنے وسائل کے مکمل استعمال سے روکتا ہے اور امریکا اور بھارت جیسے بیرونی عناصر کو اسٹریٹیجک فائدہ پہنچاتا ہے۔ امریکا کے نزدیک غیر مستحکم بلوچستان سی پیک کی کامیاب تکمیل اور پاک چین مشترکہ جغرافیائی مفادات میں رکاوٹ ہے اور دہشت گرد گروپوں کی حمایت کے ذریعے پاکستان اور چین کا مقابلہ کرنا بھارت کے جغرافیائی سیاسی مفاد میں ہے۔

آہ غرناطہ

تحریر: جاوید چوہدری

غرناطہ انتہائی معروف سیاحتی شہر ہے صرف الحمرا دیکھنے کے لیے سالانہ 25 لاکھ لوگ آتے ہیں اور حکومت سیاحوں کو گروپوں میں تقسیم کر دیتی ہے [illegible] الحمرا کا اصل پاس [illegible] ٹکٹ کے لیے مہینہ ڈیڑھ مہینہ قبل ٹکٹ خریدنا ہوتا ہے۔

آپ اس سے غرناطہ کے سیاحتی پوٹینشل کا اندازہ کر لیجیے الحمرا کے علاوہ بھی پورا شہر اوپن میوزیم ہے [illegible] عمارتیں [illegible] سامنے کھڑے ہو کر [illegible] عمارت کا نمبر لکھا کریں اس عمارت کی [illegible] ہسٹری جان جائیں گے۔

گلیوں میں [illegible] پہاڑی گزرگاہوں کی طرح اونچی نیچی ہیں دیواریں [illegible] سامنے دریا [illegible] چھوٹی سی نہر بن جاتا ہے [illegible] طرف شہر آباد ہے۔

میں چھٹی مرتبہ الحمرا گیا مجھے ہر بار یہاں [illegible] رہتی تھیں لیکن 24 دسمبر کی شام پورے شہر میں ہو کا عالم تھا کوئی بندہ تھا اور نہ بندہ نواز پٹرول پمپ تک بند تھے۔

سہیل بھائی نے بتایا غرناطہ کے تمام لوگ 24 دسمبر کی رات اپنے گھر میں ڈنر کرتے ہیں کوئی شخص باہر نہیں نکلتا لہذا 24 دسمبر کی رات اور 25 دسمبر کے دن پورے شہر میں سناٹا ہوتا ہے پولیس اسٹیشن تک بند ہوتے ہیں ان کی بات درست نکلی ہمیں 24 دسمبر کی رات اور 25 دسمبر کے دن غرناطہ میں مکمل ویرانی ملی لوگ گھروں سے باہر نہیں آئے ہم 25 دسمبر کو دوپہر الحمرا کی طرف نکل گئے۔

شہر خالی تھا [illegible] بھی خالی پڑی تھی ہم نے [illegible] اس ویرانی اور سناٹے کو انجوائے کیا 26 دسمبر کو [illegible] فلیمنکو ڈانس [illegible] سیکڑوں [illegible] غرناطہ آئے [illegible] ہندوستانی [illegible]

[illegible] شام کے وقت فلیمنکو ڈانس کرتے ہیں یہ لکڑی کے جوتے [illegible] لکڑی کے [illegible] کرتا ہے [illegible] اوپیرا [illegible] ماضی [illegible] لیکن [illegible] میں [illegible] بھی یہ [illegible] مزا آیا [illegible]

[illegible] غرناطہ ہماری [illegible] ابیلا اور [illegible] چھت [illegible] بھی سونے کی ہے اور قربان گاہ پر بھی سونا ہی سونا ہے میں تھوڑی دیر کے لیے ملکہ اور بادشاہ کی قبر کے ساتھ قربان گاہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو گیا قربان گاہ اونچی چوکی پر بنی ہوئی ہے اس تک پہنچنے کے لیے سیڑھیاں چڑھنا پڑتی ہیں۔

سامنے موزیکس پینٹنگز اور حضرت عیسی اور حضرت مریم کے چھت تک بلند مجسمے ہیں قربان گاہ واقعی آرٹ پیس تھی میں فاتح اور مفتوحہ دونوں بادشاہوں کی قبروں پر جا چکا ہوں ابو عبداللہ محمد اس شہر کا اصل وارث تھا وہ مردوں کی طرح غرناطہ کی حفاظت نہ کر سکا اور عورتوں کی طرح آنسو بہاتا ہوا مراکش کے شہر فیض میں پناہ گزین ہو گیا تھا۔

سقوط غرناطہ کے بعد مراکش تیونس الجزائر اور ترکی نے مسلمانوں اور یہودیوں کو پناہ دے دی تھی لہذا آج بھی طنجہ سے استنبول تک لاکھوں اندلسی خاندان موجود ہیں۔

ابو عبداللہ محمد کو فیض کے بادشاہ ابو العباس نے پناہ دے دی اسے شاہی سہولتیں حاصل تھیں لیکن جس نے الحمرا اور غرناطہ کھو دیا ہو اس کی ذہنی حالت کیا ہو گی لہذا وہ 1533 میں شدید ڈپریشن اور اینگزائٹی میں فوت ہو گیا اور اسے فیض شہر کے قدیم قبرستان میں دفن کر دیا گیا اس کی قبر آج بھی بے چارگی کی عبرت ناک نشانی ہے اس بے چارے کو کوئے یار میں چھ فٹ زمین نصیب نہیں ہوئی تھی اور دوسری طرف فاتح ملکہ اور فاتح بادشاہ بھی اپنے آبائی قبرستان میں دفن نہیں ہو پائے۔

ابو عبداللہ محمد فیض کی مٹی میں جذب ہو گیا جب کہ ازابیلا اور فرڈی نینڈ غرناطہ میں گویا ہارنے والے کو بھی کچھ نہ ملا اور جیتنے والا بھی خالی ہاتھ دنیا سے گیا صرف اللہ کا نام الحمرا اور غرناطہ بچ گئے آپ کو اگر کبھی الحمرا جانے کا اتفاق ہو تو آپ بھی اس کی ہر دیوار پر ولا غالب الا اللہ دیکھیں گے بنو نصر حیران کن حد تک عاجز اور ایمان سے لبریز لوگ تھے چناں چہ آج الحمرا کی صرف وہ دیواریں سلامت ہیں جہاں یہ آیت درج ہے باقی زمانہ برد ہو چکی ہیں یا پھر فاتحین اور مفتوحین کے ساتھ رخصت ہو گئی ہیں۔

غرناطہ چاروں طرف سے برف پوش پہاڑیوں میں گھرا ہوا ہے یہ سرانوادہ کہلاتی ہیں یہ شہر کے لیے پانی کا بڑا سورس ہیں عربوں نے سرانوادہ اور اس کے آبی جھرنوں کی وجہ سے غرناطہ کے لیے اس جگہ کا تعین کیا تھا مسلم دور میں ان پہاڑوں پر البخارہ کے نام سے گاؤں آباد تھا ابو عبداللہ محمد نے شکست کے بعد اس گاؤں میں سال بھر قیام کیا تھا۔

سرینڈر کے وقت عیسائیوں نے مسلمانوں سے سمجھوتہ کیا تھا مسلم آبادی کی عبادت گاہوں اور لائف اسٹائل کو ڈسٹرب نہیں کیا جائے گا لیکن یہ معاہدہ چند ہفتوں میں ٹوٹ گیا اور مسلمانوں کو ہجرت مذہب کی تبدیلی یا پھر شہادت تین آپشن دے دیے گئے ابو عبداللہ محمد کو بھی البخارہ کے قریب جاگیر دی گئی تھی لیکن پھر سال بھر میں اسے تنگ کرنا شروع کر دیا گیا یہاں تک کہ وہ ہجرت پر مجبور ہو گیا۔

آج کل ان پہاڑیوں پر سردیوں کی اسپورٹس ہوتی ہیں پورے ملک سے لوگ آتے ہیں اور برف میں سکیئنگ کرتے ہیں ہمیں بھی پہاڑ پر جانے اور سکیئنگ کرنے کا موقع ملا مسافر نوادہ شہر تک اپنی گاڑی پر جاتے ہیں اور پھر چیئر لفٹ کے ذریعے انتہائی بلندیوں تک پہنچ جاتے ہیں اور وہاں سکیئنگ کرتے ہیں ہم وہاں پہنچے تو سیکڑوں لوگ برف پر سلپ ہو رہے تھے۔

ہماری مری میں اس سے زیادہ برف پڑتی ہے لیکن ہم اس سے فائدہ نہیں اٹھا پا رہے کاش مریم نواز کی توجہ اس سائیڈ پر بھی ہو اور یہ مری اور گلیات میں ایسے سکیئنگ ریزارٹ بنا دیں اس سے سرمایہ بھی حاصل ہو گا اور عوام کو تفریح بھی ملے گی دوسرا سرانوادہ کی پہاڑیوں پر پیرا گلائیڈنگ ہوتی ہے غرناطہ کے مضافات میں پیرا گلائیڈنگ اسٹیشن ہیں مختلف کمپنیوں نے لائسنس لے رکھے ہیں۔

یہ لوگ اسٹیشن سے اپنی گاڑی پر سیاحوں کو بٹھا کر پہاڑ پر لے جاتے ہیں اور پھر ان کو پیرا گلائیڈنگ کائیٹ میں بٹھا کر فضا کا چکر لگاتے ہیں یہ گھنٹہ بھر کی کارروائی ہوتی ہے اور لائف ٹائم تجربہ ہوتا ہے تاہم ہوا میں سردی اور خوف دونوں ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں قے کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اسپین میں قرطبہ اور غرناطہ دو جگہوں پر پیرا گلائیڈنگ ہوتی ہے یہ شاید اس زریاب قرطبی کے کنٹری بیوشن کا اعتراف ہے جس نے دنیا میں پیراشوٹ کا تصور دیا تھا۔

مجھے اس بار غرناطہ کی گلیوں میں پھرنے کا زیادہ موقع ملا غرناطہ کی گلیاں اونچی نیچی ہیں اور سیڑھیوں کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں مکان باہر سے سادہ لیکن اندر سے انتہائی خوب صورت ہیں ہر گھر میں انگور کی بیل اور مالٹے کے درخت ہیں اور اس کی زیادہ تر کھڑکیاں الحمرا کی طرف کھلتی ہیں گھروں میں فوارے لازم تھے یہ آج بھی بہہ رہے ہیں مسلم دور میں ان گلیوں میں سرکاری تیل سے لیمپ جلائے جاتے تھے ہر گلی کے سرے پر چوک تھا لوگ رات کے وقت ان میں بیٹھ کر کہانیاں سناتے اور سنتے تھے جب کہ موسیقی اور رقص کا اہتمام بھی ہوتا تھا۔

شہر کے زیادہ تر چوک الحمرا کی کھڑکیوں اور برجیوں سے نظر آتے ہیں لہذا شاہی خاندان کے لوگ بھی دور سے اپنی عوام کی خوشیاں دیکھتے تھے اور خوش ہوتے تھے آبادی میں مدارس بھی تھے اور چائے خانے بھی ان میں اس زمانے کے مشاہیر بیٹھتے اور پڑھاتے تھے ان گلیوں نے یقیناً کبھی ابن رشد ابن عربی ابن خلدون اور ابن بطوطہ کے قدموں کا ذائقہ چکھا ہو گا مجھے فضا میں ماضی کے ان کرداروں کی خوشبو محسوس ہو رہی تھی۔

28 دسمبر کی شام میں آخری بار ان گلیوں میں گیا تو وہاں رونق تھی غرناطہ کرسمس کے بعد دوبارہ آباد ہو چکا تھا اور گلیاں سیاحوں سے بھری تھیں گائیڈ انھیں مختلف مکانوں اور حویلیوں کا ماضی سمجھا رہے تھے ہر چرچ کے اندر سے مسجد نکل رہی تھی اور ہر عمارت کے اندر سے چھوٹا سا مدرسہ اور لائبریری میں اور سہیل بھائی چلتے چلتے ایک چھوٹے سے مکان کے سامنے پہنچ گئے اس کے سامنے لمبی لائین لگی تھی میں نے لائین میں کھڑے دو لڑکوں سے لائین کی وجہ پوچھی تو انھوں نے بتایا یہ غرناطہ کا پرانا عربی کیفے ہے ہم بھی لائین میں کھڑے ہو گئے ہم جب اپنی باری پر اندر داخل ہوئے تو کیفے تہہ در تہہ تین منزلوں پر مشتمل نکلا۔

اس کے تمام ٹیرس الحمرا کی طرف کھلتے تھے اندر انگور کی بیلوں کے نیچے میزیں لگی تھیں ہم ایک میز پر بیٹھ گئے ویٹر نے قہوے کی چینک سامنے رکھ دی ہم نے عربی پیالوں میں قہوہ ڈالا اور ماضی میں چلے گئے آج سے پانچ سو سال پہلے اس جگہ کون لوگ بیٹھتے تھے اور اس زمانے میں سامنے الحمرا کا کیا منظر ہوتا تھا۔

ہم نے کیفے کی طرف دیکھا اور پھر سامنے الحمرا کی طرف نظر دوڑائی سورج محل کی برجیوں کے پیچھے چھپ رہا تھا الحمرا کا رنگ مزید سرخ ہو گیا تھا اور سرخ رنگ چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا جن ریاستوں کو ان کے والی بچا نہیں سکتے ان کی نسلوں کو ان سے ملاقات کے لیے اسی طرح ویزے لے کر آنا پڑتا ہے انھیں دیکھنے کے لیے اسی طرح کیفے میں بیٹھنا پڑتا ہے۔

ٹھیک اس لمحے کلیسا کی گھنٹیاں بجنا شروع ہو گئیں ان گھنٹیوں سے پہلے یقیناً یہاں مغرب کی اذان ہوتی تھی وہ کہاں چلی گئی اور اس کی جگہ گھنٹیوں نے کیسے لے لی؟ ہمیں یہ راز جاننے کے لیے تاریخ کے کنوئیں میں چھلانگ لگانا ہو گی یا پھر اپنے مردہ ضمیر کے دروازے پر دستک دینا ہو گی آہ غرناطہ۔

☆☆☆☆☆

کرم ایجنسی کا مستقل حل بلاتفریق آپریشن

کرم ایجنسی کا مسئلہ سنگین صورت حال کی شکل اختیار کر رہا ہے، عوامی اور مشران کے تجاویز پر غور نہیں کیا جا رہا، اسٹیبلشمنٹ کے افراد قبائلی روایات کو سمجھنے سے قاصر نظر آتے ہیں، مری کے بعد یہ معاہدہ بھی ختم ہوتے نظر آ رہا ہے، ڈی سی کرم جاوید اللہ محسود پر حملے کے بعد سوشل میڈیا پر شر پسند عناصر نے جو طوفان برپا کیا ہے، اس نے حقائق کو مسخ کر دیا ہے، پاکستانی عوام کو اس پروپیگنڈے میں مظلوم اور ظالم میں فرق کرنا مشکل ہو گیا ہے، کرم ایجنسی میں گذشتہ کئی برسوں سے جاری واقعات اور قتل عام کے کئی پہلو اور وجوہات ہیں، لیکن میڈیا کے پاس معلومات کی کمی کی ایک وجہ شائد یہ بھی ہے کہ ہر ایک کی وہاں پہنچ نہیں ہے، اور اگر کوئی خبر باہر آتی بھی ہے تو اس میں پراکسیز ملوث ہوتی ہیں، جس سے ملک میں مزید حالات خراب ہونے کا خدشات بڑھ جاتے ہیں، اور ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ شفاف تحقیقات کرے، کہ کس فریق نے پاکستان کا جھنڈا اتار کر پاؤں تلے روندا؟ اور کس نے پاکستانی جھنڈے کی جگہ زینبیون کا جھنڈا بلند کیا؟ کون کس ملک کے پراکسی کے طور پر کھلے عام اعلانات کر رہا ہے، اور وہ کون ہے جنھوں نے کراچی سمیت پورے ملک میں ریاست کو چیلنج کیا، ؟ اگر ان پہلو پر توجہ نہیں دی گئی تو یہ پاکستان کی سالمیت کو خطرات سے دوچار کر سکتا ہے، جس طرح شام، عراق یمن، اور لبنان میں ہوا، سوال یہ ہے کہ ریاستی ادارے اس پر توجہ کیوں نہیں دے رہے؟۔

اسی حوالے سے گذشتہ دنوں کرم ایجنسی اور کوہاٹ کے سنی مشران کا ایک وفد کراچی آیا ہوا تھا، جن کا مقصد حالات کی اصل حقیقت سے آگاہی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی آواز اور فریاد ملک کے کونے کونے کو پہنچانا تھا، وفد کے رہنما پیر شاہنواز نے بتایا ہم طویل مدت کے لئے امن چاہتے ہیں، ہم صرف سڑک پر امن کا مطالبہ نہیں کر رہے، ہم چاہتے کہ کرم ایجنسی میں مکمل امن قائم ہو، عوام اور تنظیمیوں کے پاس غیر ملکی میزائیل نہ ہوں، اہلسنت ہتھیار جمع کرانے کو تیار ہیں، لیکن دوسرے فریق کے کئی رہنماوں نے کھلے عام کہا ہے کہ وہ ہتھیار نہیں جمع کرائینگے، ریاست کو اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، بارڈر پر سنی قبائل رہتے ہیں، وہاں اگر ہم ہتھیار جمع کرانے کو تیار ہیں، تو دوسرا فریق کیوں ایپکس کمیٹی کے فیصلوں کو ماننے سے انکاری ہے؟ سانحہ بگن جیسے ہزاروں افراد نے مل کر جلایا، لاشوں کی بے حرمتی کی گئی، حکومت ان کا ازالہ کرے، تاکہ عوام کو احساس ہو کہ حکمران ان کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ ہیں، سڑک کھولنا مسئلے کا حل نہیں، بنیادی حل مکمل امن میں پوشیدہ ہے، عارضی فیصلے عارضی ہوتے ہیں، قبائل کے مشران کے مشوروں کو ترجیح دی جائے، تاکہ مستقل امن قائم ہو۔

وفد کے دوسرے رہنما مفتی دین محمد نے بتایا، ہم ایپکس کمیٹی سمیت تمام فیصلوں کے عملی نافذ کے حامی ہیں، لیکن ایسا نہ ہو کہ آپریشن ایک فریق کا کیا جائے، جیسے کہ ماضی میں بھی ہوا ہے، صاف شفاف آپریشن جس میں لحاظ نہ برتا جائے، لیکن ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ شائد نہ ہو سکے، مخالف فریق چند افراد کے دھرنوں اور میڈیا میں موجود اپنے آلہ کاروں کے ذریعے ایسا ماحول بنا لیتا ہے کہ وہ مظلوم نظر آتے ہیں، ریاست کے اندر ریاست نظر آتی ہے، جو کہ شائد بیرونی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، ہم نے ہمیشہ پاکستان کی سالمیت کی دفاع کی ہے سنی قبائل سرحدی علاقوں پر آباد ہیں، جس کی وجہ سے کبھی بھی کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوا، ہم یہی چاہتے ہیں، کہ پاکستانی حکمران اور عوام کو اس بات کا ادراک ہو کہ جو میڈیا اور سوشل میڈیا پر دکھایا گیا، نوے فیصد اس طرح نہیں ہے، ظالم اپنے آپ کو مظلوم پیش کر رہا ہے۔

دوسری جانب خیبر پختون خوا حکومت کے ترجمان بیرسٹر سیف کے میڈیا پر کئی بیانات ہیں کہ امن معاہدہ اپنی جگہ موجود ہے، صرف کانوائے کو روک لیا گیا ہے، ڈی سی کرم جاوید محسود پر حملے کے تحقیقات ہو رہی ہے۔ اچھی بات ہے تحقیقات ہونی چاہی ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ بگن میں دھرنا پر بیٹھے ہوئے متاثرین بگن کی آواز سننے کوئی تیار ہے؟ ان کے گھر جلائے گئے، ان کے دوکانوں کو جلایا گیا، اور وہ بھی لشکر کشی کر کے، ایک دو افراد نہیں ہزاروں افراد اس لشکر کشی میں موجود تھے، ان کی ویڈیوز خود انہوں نے سوشل میڈیا پر فخریہ شیئر کی ہیں، ان کی دادرسی کون کرے گا؟ اگر ان کی دادرسی نہیں کی گئی تو اس کے اثرات کیا ہونگے؟ کیا اس سے پورا ملک ایک بار پھر مذہبی فرقہ ورانہ لڑائیوں میں پڑھ جائے گا؟ کیا یہ عالمی ایجنڈے کو تقویت دینا نہیں ہے؟ کیا پاکستان کے خلاف سازش تو نہیں؟ کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ زینبیون کی پشت پناہی کرنے والے ملک کو پیغام دیا جائے کہ بس ہو گیا ہے، ان تنظیموں کی پشت پناہی وہ بند کرے، پاکستان شام لبنان اور عراق نہیں ہے۔ سوال کہیں ہیں اور جواب ایک کیا ریاست پاکستان کے ریاستی اداروں کو اس کا ادراک ہے؟ اور اگر ہے تو خاموش کیوں ہیں؟ آخری بات وہ کون لوگ ہیں جنھوں نے گذشتہ چھ ماہ سے ایک بار پھر کرم ایجنسی کو آگ اور خون میں تبدیل کر دیا ہے؟ کیا یہ واقعی ہی زمین یا فرقہ ورانہ لڑائی ہے؟ یا اس کی پشت پر حکومت یا اسٹیبلشمنٹ میں موجود عالمی طاقتوں کے آلہ کار ملوث ہیں؟ کیونکہ جب بھی امن کی طرف بات بڑھتی ہے تو کوئی نہ کوئی سانحہ رونما ہو جاتا ہے یا کروایا جاتا ہے، سوال کرم ایجنسی میں طویل مدتی امن کا ہے، صرف سڑک کھولنے سے یہ ممکن نہیں ہو گا، ایک آپریشن جس میں بلاتفریق دونوں فریقوں سے ہتھیار جمع کئے جائے، سوشل میڈیا پر فعال شر پسندوں کی سرکوبی کی جائے تب ہی ممکن ہے، لیکن کیا ایسا ہو گا؟

☆☆☆☆☆

اداکارہ ریما پر کروڑوں کے فراڈ کا الزام، مقدمہ درج

شاہد رفیق نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ریما خان کی فلم لو میں گم میں سرمایہ کاری کی تھی

لاہور (کلچرل ڈیسک) پاکستانی فلم انڈسٹری کی معروف اداکارہ ریما خان ایک بار پھر خبروں کی زینت بن گئی ہیں، اس بار ایک شخص شاہد رفیق کی جانب سے ان پر فراڈ کے الزامات عائد کیے گئے ہیں جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ قطر میں ملازمت کرنے والے شاہد رفیق نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ریما خان کی فلم لو میں گم میں سرمایہ کاری کی تھی تاہم ان کے ساتھ ریما کی جانب سے کروڑوں کا فراڈ کیا گیا ہے۔ شاہد رفیق کے مطابق، 2009 میں وہ قطر سے لاہور واپس آئے تاکہ پراپرٹی خرید سکیں۔ اس دوران ان کی ملاقات ریما خان کی بہن، مائرہ خان سے ہوئی، جو ریئل اسٹیٹ کے کاروبار سے وابستہ تھیں۔ مائرہ نے انہیں فلم میں سرمایہ کاری کا مشورہ دیا اور منافع کی یقین دہانی کرائی جس پر وہ رضامند ہو گئے۔ شاہد کا کہنا ہے کہ مائرہ نے ان کی ریما خان سے ملاقات بھی کروائی، جس کے بعد شاہد نے پیسے منتقل کیے۔ تاہم مائرہ نے انہیں پلاٹس فروخت کرنے سے انکار کرتے ہوئے مزید رقم کا مطالبہ کیا۔ مذکورہ شخص نے بتایا کہ ریما نے انہیں ملائیشیا بلایا، جہاں فلم کی شوٹنگ جاری تھی۔ شاہد رفیق کا کہنا ہے کہ انہوں نے فلم مکمل کروائی لیکن مزید پیسے مانگنے پر انہوں نے اپنی رقم واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ شاہد رفیق کے مطابق ریما نے ان سے ایک معاہدہ کیا لیکن رقم واپس نہیں کی۔ شاہد کا دعویٰ ہے کہ ان کے پاس تمام ثبوت ہیں اور ریما پر کیس دائر کر رکھا ہے، تاہم ریما عدالت میں پیش نہیں ہو رہیں اور گزشتہ چار سال سے مقدمہ التوا کا شکار ہے۔

کس عمر میں طلاق ہوئی اور بچوں کو کیسے سنبھالا؟ حنا دلپذیر کا انٹرویو وائرل

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستان شوبز کی معروف کامیڈین اداکارہ حنا دلپذیر نے انکشاف کیا ہے کہ 24 برس کی عمر میں ان کی شوہر سے علیحدگی ہو گئی تھی۔ حال ہی میں حنا اداکارہ و میزبان عائشہ عمر کے پوڈکاسٹ میں شریک ہوئیں جہاں انہوں نے شوبز سمیت ذاتی زندگی کے مختلف موضوعات پر کھل کر گفتگو کی۔ حنا دلپذیر کا کہنا تھا کہ ان کی شادی کم عمر میں ہوئی لیکن شادی کے بعد بھی مشکلات کم نہ ہوئیں اور صرف 24 سال کی عمر میں ان کی طلاق ہو گئی جب وہ اپنے بیٹے کو جنم دے چکی تھیں جو صرف 3 سال کا تھا۔ حنا دلپذیر نے سنگل مدر ہونے کے بارے میں بھی بات کی اور بتایا کہ وہ کیسے اپنے بیٹے کو سمجھاتی تھیں کہ ان کا کام کیا ہے جب وہ چھوٹا تھا اور انہیں کام کیلئے جانا پڑتا تھا۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ ان کا بیٹا بہت سمجھدار اور ان کا سب سے بڑا سہارا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے بیٹے مصطفیٰ نے کبھی بھی اپنی ماں کے اسٹارڈم کو اپنے مفاد کے لیے استعمال نہیں کیا اور انہیں اس پر فخر ہے۔ یاد رہے کہ حنا دلپذیر پاکستان کی بہترین اداکارہ ہیں جنہوں نے اپنے کیریئر متعدد ڈراموں اور فلموں میں کام کیا ہے اور وہ اپنے مزاحیہ کرداروں کی وجہ سے بیحد مقبول ہیں۔ ان کے مقبول ڈراموں میں قدوسی صاحت کی بیوہ، بلبلے، باندی اور یہ زندگی ہے شامل ہیں۔

مہوش حیات اور سنجے دت کی سیلفی وائرل، کیا نیا پروجیکٹ آنے والا ہے؟

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستانی اداکارہ مہوش حیات اور بھارتی سپر اسٹار سنجے دت کی ایک ساتھ سیلفی نے سوشل میڈیا پر دھوم مچا دی۔ مہوش نے یہ تصویر اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شیئر کی، جس نے پاکستان اور بھارت دونوں ممالک کے مداحوں کی توجہ حاصل کر لی۔ مہوش اور سنجے دت کی تصویر دیکھ کر شائقین نے دونوں کے کسی ممکنہ پروجیکٹ میں ساتھ کام کرنے کی چہ مگوئیاں شروع کر دی ہیں۔ حالانکہ ابھی تک کسی پراجیکٹ کی باضابطہ تصدیق نہیں کی گئی، مگر یہ تصویر شائقین کی امیدوں کو بڑھا رہی ہے۔

شرمیلا فاروقی کا حنا بیات کو سخت جواب، خواتین کے لباس پر تنقید بند کریں

پاکستانی اداکارائیں ہانیہ عامر اور یشما گل اپنی دوست کی شادی کی مہندی میں دھوم مچاتی نظر آئیں

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستانی اداکارائیں ہانیہ عامر اور یشما گل اپنی دوست کی شادی کی مہندی میں دھوم مچاتی نظر آئیں۔ دونوں نے مختصر لباس پہنے اور اپنی دلکش حرکات و سکنات سے محفل کو چار چاند لگا دیے۔ مہندی کی تقریب میں ہانیہ، یشما اور دنانیر کی ڈانس ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں، جنہیں مداحوں نے خوب پسند کیا۔ لیکن جیسے ہی ویڈیوز نے مقبولیت حاصل کی، کچھ لوگوں نے ہانیہ اور یشما کے لباس پر تنقید شروع کر دی۔ اداکارہ حنا خواجہ بیات نے بھی تنقیدی تبصرہ کرتے ہوئے کہا، "کیا لوگوں کو قمیض نام کی چیز بھول گئی ہے؟" سابق رکن سندھ اسمبلی شرمیلا فاروقی نے حنا خواجہ بیات کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے انسٹاگرام اسٹوری پر لکھا، "خواتین کے لباس کی بنیاد پر ان کا فیصلہ کرنا بند کریں۔ اگر ایسا ہے تو تمام مردوں کو شیروانی پہننی چاہیے، نہ کہ سوٹ۔" شرمیلا نے مزید کہا کہ یہ 2025 ہے، خواتین کو خود مختار رہنے دیں اور وہی پہننے دیں جو انہیں پر اعتماد اور آرام دہ محسوس ہو۔

اداکارہ نیلم منیر کی بارات کی خوبصورت تصاویر بھی وائرل ہو گئیں

اداکارہ نیلم منیر نے بارات کی تصاویر میں سرخ رنگ کا لہنگا زیب تن کر رکھا ہے جو سنہری کام سے مزین ہے

کراچی (کلچرل ڈیسک) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی خوبرو اداکارہ و ماڈل نیلم منیر نے مہندی اور نکاح کی تصاویر شیئر کرنے کے بعد اب اپنی بارات کی تقریب کی خوبصورت تصاویر شیئر کر دیں جو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئیں۔ اداکارہ نے تصاویر اور ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر بارات کی تقریب کی متعدد تصاویر شیئر کر دیں اور ساتھ ہی کیپشن میں لکھا کہ یہ سال میرے دل کو بتاتے رہے جب صحیح وقت آیا تو وہ ساری دعائیں آخر کار قبول ہوئیں۔ اداکارہ نیلم منیر نے بارات کی تصاویر میں سرخ رنگ کا لہنگا زیب تن کر رکھا ہے جو سنہری کام سے مزین ہے جبکہ ان کے شریک حیات نے روایتی آف وائٹ شیروانی کا انتخاب کیا ہے۔ بارات کی تصاویر میں جوڑا انتہائی دلکش انداز میں نظر آ رہا ہے۔ اس سے قبل اداکارہ نے اپنی مہندی کی تقریب کی تصاویر شیئر کی تھیں جس میں انہوں نے زرد رنگ کا جوڑا پہنا تھا اور اس کے بعد نکاح کی تقریب میں انہوں نے سفید رنگ کا عروسی جوڑا زیب تن کیا تھا۔

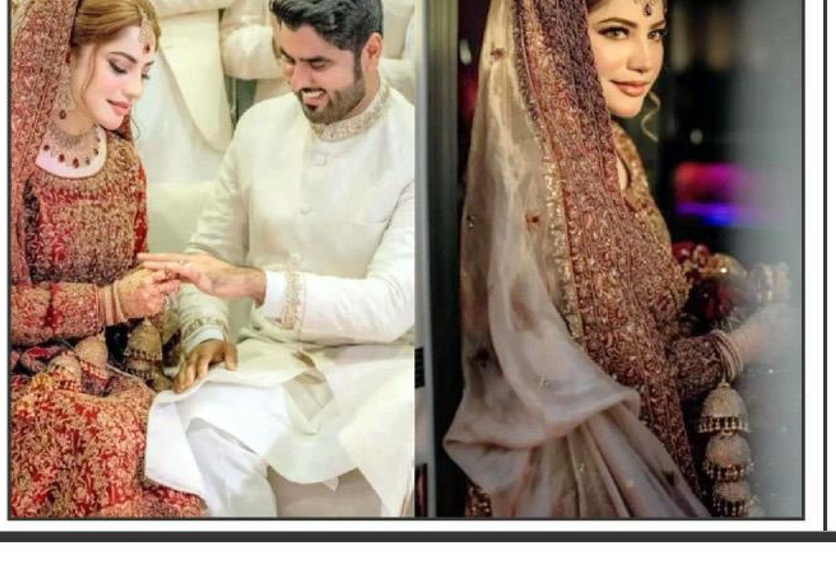

ڈریسنگ روم میں بابر اعظم کی انوکھی حرکت، ساتھی بھی ہنس پڑے

کھیل کے تیسرے روز ڈریسنگ روم میں بیٹھ کر بابر اعظم نے دوربین کی مدد سے کچھ دیکھنے کی کوشش کی

کیپ ٹاؤن (اسپورٹس ڈیسک) کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے تیسرے روز بابر اعظم کی انوکھی حرکت کرنے کی ویڈیو سامنے آگئی جس پر ڈریسنگ روم میں بیٹھے ساتھی بھی ہنسی نہیں روک سکے۔ پاکستان اور جنوبی افریقا کے درمیان سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں پاکستانی ٹیم فالو آن کا شکار تو ہوئی تاہم دوسری اننگز میں پاکستانی بلے بازوں نے شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کیا۔ کپتان شان مسعود نے 145 اور بابر اعظم نے 85 رنز بنا کر شاندار آغاز فراہم کیا اس کے بعد خرم شہزاد 18، کامران غلام 28، سعود شکیل 23 پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد محمد رضوان اور سلمان علی آغا نے بھی مزاحمت کی اور وہ اب تک کریز پر بالترتیب 37، 33 کے ساتھ ناٹ آؤٹ ہیں۔ اسٹار بلے باز اپنے ساتھی ساتھیوں کے ساتھ ڈریسنگ روم میں بیٹھے پرسکون نظر آئے اور انہوں نے شرارت بھی کی۔ مارکو جانسن کے 14 ویں اوور کے دوران بابر اعظم کو اپنی دوربین سے مضحکہ خیز حرکت کی جس کو کیمرے نے محفوظ کر لیا۔

کرکٹ میں ایک بار پھر بگ تھری پر مشتمل منصوبہ بنانے پر غور

بھارت سے تعلق رکھنے والے آئی سی سی کے سربراہ جے شاہ نئی تجویز کے لیے متحرک ہو گئے

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) کرکٹ میں ایک بار پھر بگ تھری پر مشتمل منصوبہ بنانے پر غور ہو رہا ہے جس کے لیے بھارت سے تعلق رکھنے والے آئی سی سی کے سربراہ جے شاہ نئی تجویز کے لیے متحرک ہو گئے۔ آسٹریلوی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ آئی سی سی سربراہ جے شاہ اس حوالے سے انگلینڈ، آسٹریلیا اور بھارتی بورڈ کے سربراہان سے رابطے میں ہیں جبکہ انگلینڈ بورڈ کے چیئرمین رچرڈ تھامسن اور آسٹریلوی بورڈ کے سربراہ مائیک بیرڈ سے اسی ماہ ملاقات ہو گی۔ بگ تھری منصوبے کے تحت آسٹریلیا، انگلینڈ اور بھارت کے درمیان ٹیسٹ میچز کی تعداد بڑھائی جائے گی۔ انڈین کمنٹیٹر روی شاستری کا کہنا ہے کہ ٹیسٹ کرکٹ میچز بیسٹ بمقابلہ بیسٹ ہونے چاہیں۔ واضح رہے کہ سال 2016 میں بھی ایسی تجویز سامنے آئی تھی۔

کوہلی اور روہت کے مستقبل کا فیصلہ ان کے ہاتھوں میں ہے، بھارتی ہیڈ کوچ

گمبھیر نے واضح کہا کہ ٹیسٹ میں شرکت کے خواہاں پلیئرز کو سنجیدگی سے ڈومیسٹک کرکٹ میں حصہ لینا ہوگا

ممبئی (اسپورٹس ڈیسک) کوہلی اور روہت شرما کے ٹیسٹ کرکٹ میں مستقبل کے سوال پر بھارتی ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کا کہنا ہے کہ اس کا فیصلہ ان کے اپنے ہاتھوں میں ہے۔ گمبھیر نے واضح کہا کہ ٹیسٹ میں شرکت کے خواہاں پلیئرز کو سنجیدگی سے ڈومیسٹک کرکٹ میں حصہ لینا ہوگا، اگر انھوں نے ایسا نہیں کیا تو اس سے ان میں جذبے کی کمی ظاہر ہو گی۔ گمبھیر نے دبے الفاظ میں کہا کہ میں کسی پلیئر کے مستقبل سے متعلق بات نہیں کر سکتا، اس کا فیصلہ انہوں نے خود کرنا ہے، تاہم انہیں مزید کھیلنے کے لیے اپنی بھوک کو ظاہر کرنا ہوگا، انہیں اپنا جنون ظاہر کرنا ہوگا، وہ مضبوط ہیں، امید ہے وہ مستقبل میں بھارتی کرکٹ میں حصہ لے پائیں گے۔

اس کے بعد کوئی زندگی نہیں، نیرج چوپڑا کی ڈوپنگ پریکٹس پر سخت تنقید

واڈا کی 2024 کی رپورٹ کے مطابق ڈوپنگ ٹیسٹ کی مثبت شرح میں بھارت دنیا میں سرفہرست ہے

ممبئی (اسپورٹس ڈیسک) ڈوپنگ نے حالیہ برسوں کے دوران کئی کھلاڑیوں کے کیریئر کو تباہ کیا اور بھارت کے جیولن اسٹار نیرج چوپڑا نے نوجوان نسل کو اس کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے اپیل کی ہے کہ وہ اس جال میں نہ پھنسیں۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق واڈا کی 2024 کی رپورٹ کے مطابق ٹیسٹ کیے گئے نمونوں کی تعداد کے لحاظ سے ڈوپنگ ٹیسٹ مثبت کی شرح میں بھارت دنیا میں سرفہرست ہے۔ 2022 میں واڈا نے 125 مثبت کیسز کی رپورٹ دی جو کہ جمع کیے گئے نمونوں کی کل تعداد کا تقریبا 3.2 فیصد ہے جب کہ 2021 میں بھی بھارت سرفہرست تھا اور مثبت کیسز کی شرح 2.3 فیصد تھی۔ سابق اولمپک چیمپیئن نے ڈوپنگ مثبت کیسز پر مایوسی کا اظہار کیا اور نوجوانوں پر خود کو بہتر کرنے پر زور دیا۔ نیرج چوپڑا نے ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ آج کل ڈوپنگ بھارت میں ہمارے کھلاڑیوں کے درمیان بڑا مسئلہ ہے، میں انہیں بتانا چاہوں گا کہ ایک بار ڈوپنگ کا خیال ذہن میں آ جائے تو مستقبل میں اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے، وہ اس سطح پر کھیلنے کے قبل نہیں رہتے، وہ سمجھتے ہیں کہ صرف ڈوپنگ سے ہی ان کی کارکردگی بہتر ہو سکتی ہے لیکن یہ سچ نہیں ہے، یہ کھلاڑی کی محنت، خود اعتمادی، کوچ کی طرف سے مناسب رہنمائی آپ کو آگے لے کر جائے گی۔ انہوں نے کہ اچھی ڈائٹ، اچھا آرام اور محنت کریں، سب کچھ ٹھیک سے کریں، آپ کو سچ بتاں کہ جب کھلاڑی ڈوپ کرتے ہیں، ڈوپ ٹیسٹ ہوتا ہے، اور وہ پکڑے جاتے ہیں، ان پر 2-4 سال کی پابندی لگائی جاتی ہے، اس میں کوئی زندگی نہیں ہے، اس لیے اگر آپ اچھی لیول پر کھیلنا چاہتے ہیں تو ہمارے کھلاڑیوں کی ذہنیت کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، میں کوچز سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ انہیں یہ نہ بتائیں کہ ڈوپنگ ان کی مدد کرے گی اور انہیں اس سے دور رکھیں۔

ایلن بارڈر نے پیٹ کمنز کو ٹرافی کیوں دی؟ کرکٹ آسٹریلیا کا موقف سامنے آ گیا

آسٹریلیا نے بھارت کے خلاف 5 ٹیسٹ میچوں کی گواسکر بارڈر ٹرافی تین ایک سے جیتی تھی

کراچی (اسپورٹس ڈیسک) بھارت کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں فتح کے بعد کپتان پیٹ کمنز کو ایلن بارڈر کی جانب سے ٹرافی دینے کے معاملے پر کرکٹ آسٹریلیا کا موقف سامنے آ گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کرکٹ اسٹریلیا نے اپنے موقف میں واضح کیا ہے کہ فیصلہ کیا گیا تھا آسٹریلیا کی جیت پر ایلن بارڈر اور بھارت کی فتح پر سنیل گواسکر ٹرافی دیں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا نے کہا کہ فاتح ٹیم کے کپتان پیٹ کمنز کو سنیل گواسکر اور ایلن بارڈر دونوں ٹرافی دیتے تو زیادہ بہتر ہوتا۔ قبل ازیں، سنیل گواسکر نے کہا تھا کہ ٹرافی دینے کی تقریب میں بھی موجود ہوتا تو اچھا لگتا اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آسٹریلیا جیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اپنے دوست ایلن بورڈر کے ساتھ ٹرافی دینے کا موقع ملتا تو مجھے بہت اچھا لگتا۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا نے بھارت کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں کی گواسکر بارڈر ٹرافی تین ایک سے جیتی تھی۔ ٹیسٹ سیریز کے میچز آسٹریلوی میدانوں میں کھیلے گئے۔

بقیہ نمبر 1

استقبال کیا، حلیم عادل شیخ قمبر شہداد کوٹ، لاڑکانہ کا بھی دورہ کیا اور پی ٹی آئی رہنماؤں و کارکنوں سے ملاقات کی اور سندھ میں مضبوط تنظیم سازی کے حوالے سے پی ٹی آئی رہنماؤں کو خصوصی ہدایات جاری کی۔حلیم عادل شیخ نے مختلف مقامات پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا عمران خان اس قوم کی خاطر اور ہمارے بچوں کے مستقبل کے خاطر جیل میں قید ہیں ہمیں امید ہے کہ 2025 حقیقی آزادی کا سال ثابت ہوگا اور عمران خان دوبارہ بااختیار وزیر اعظم بن کر آئیں گے پورے ملک سمیت سندھ میں بھی پی ٹی آئی کی حکومت ہوگی اور پی ٹی آئی کا کوئی ورکر وزیر اعلی سندھ بنے گا۔ انہوں نے کہا عمران خان نے کبھی سودیبازی نہیں کی عوام کے حقوق کے خاطر کھڑے ہیں جبکہ نواز شریف 1999 میں جب جیل گیا تو سعودی عرب بھاگ کر جان بچائی، زرداری اور کوئی سیاستدان جب جیل گئے تو بیمار پڑ گئے یا ملک چھوڑ کر فرار ہوگئے۔حلیم عادل شیخ نے کہا جب عمران خان کو آفر کی گئی کہ بنیگالا یا زمان پارک چلے جاؤ تو خان نے کہا پہلے میرے ورکرز کو آزاد کیا جائے ایسے ہوتے ہیں لیڈر جو ہمیشہ اپنے ورکرز کا سوچتے ہیں۔عمران خان کا سب کچھ پاکستان میں وہ عظیم لیڈر ہیں ہمیں فخر ہے کہ ہم اس عظیم لیڈر کے ورکرز ہیں جنہوں نے ہمیشہ ناموس رسالت کی بات کی ہے عالم اسلام کی نمائندگی کی ہے۔حلیم عادل شیخ نے کہا سندھ میں اپوزیشن نہ ہونے کی برابر ہے جس کی وجہ سے پیپلز پارٹی کو سندھ میں کھلا میدان ملا جس کی وجہ سے کرپشن میں اضافہ ہوا جب میں اپوزیشن لیڈر تھا

بقیہ نمبر 2

کیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق نیول چیف نے کیڈٹس کو بہترین تربیتی سہولیات فراہم کرنے پر فیکلٹی اور انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا۔مہمان خصوصی نے سال 2024 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں انعامات تقسیم کیے، سابق کیڈٹ فہیم احمد اور سابق کیڈٹ صاحب خان نے بالترتیب اسٹک آف آنر اور بیج آف آنر حاصل کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق تقریب میں اعلی سول و فوجی حکام، بورڈ آف گورنرز کے ارکان اور کیڈٹس کے والدین شریک ہوئے۔

بقیہ نمبر 3

دولت ان کی افرادی قوت میں پوشیدہ ہے اور سب سے زیادہ ترجیح اپنی منصوبہ بندی میں تعلیم، سائنس وٹیکنالوجی اور جدت طرازی کو دے رہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے شعبہ شماریات جامعہ کراچی میں اپ گریڈ کمپیوٹر لیب کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔رئیس کلیہ علوم جامعہ کراچی پروفیسر ڈاکٹر مسرت جہاں یوسف نے کہا کہ موجودہ دور سائنس وٹیکنالوجی کا ہے اور ٹیکنالوجی ہر شعبہ ہائے زندگی کی ضرورت بن چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کمپیوٹر ز صرف شعبہ شماریات نہیں بلکہ تمام شعبہ جات کے ضروری ہیں۔

بقیہ نمبر 4

اینٹیز ریگولیشنز (NBFC Regulations)) میں کی گئی ترامیم کے ذریعے متعارف کرائی گئی سہولیات پر مبنی ہے۔اس فریم ورک کا مقصد گورننس کو بہتر بنانا، آپریشنز کو منظم کرنا، اور سرمایہ کاری کے لیے محفوظ افق فراہم کرنا ہے، جس کے نتیجے میں میوچل فنڈ انڈسٹری میں عوامی شمولیت کو فروغ ملے گا۔ نئے تقاضے وسیع مشاورت کے بعد تیار کیے گئے ہیں، جس میں میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان (MUFAP) سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز کو شامل کیا گیا۔

بقیہ نمبر 5

روز سندھ اسمبلی کے اجلاس میں اپوزیشن لیڈر علی خورشیدی کی جانب سے شاہ فیصل کالونی میں بچے کی کھلے مین ہال میں گرنے سے ہلاکت کے سوال کے جواب میں کیا۔سعید غنی نے کہا کہ یہ ایک افسوس ناک واقعہ ہے اور اس طرح کے پہلے بھی واقعات ہوتے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بچہ کسی کا بھی ہوسکتا ہے اور حکومت کبھی نہیں چاہتی کہ اس طرح کے واقعات ہوں۔انہوں نے کہا کہ اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ مین ہالز پر ڈھکن لگائے جاتے ہیں اور دوسرے روز یا تو ان کو توڑ دیا جاتا ہے یا پھر چوری کرلئے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں جس لائن پر یہ مین ہال بنا ہوا تھا وہ 48 انچ کی سیوریج لائن تھی اور اس پر مین ہال کا ڈھکن کیوں نہیں تھا یا کب سے نہیں تھا اس کی لازمی انکوائری کروائی جائے گی۔سعید غنی نے کہا کہ گذشتہ ایک سال کے دوران واٹر بورڈ نے شہر میں 32 ہزار مین ہال کے ڈھکن لگائے ہیں جبکہ ایک اندازے کے مطابق شہر میں 4 لاکھ مین ہالز ہیں۔

بقیہ نمبر 6

جوابدہ نہیں تو عوام جواب لینا جانتے ہیں۔آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) دنیا تبدیل کررہی ہے اور ہمارے یہاں بچے گٹر میں گر کر مر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی اور پی ٹی آئی نے بلدیاتی لنگڑے لولے نظام کے انتخابات میں حصہ لیا۔ان دونوں جماعتوں نے پیپلز پارٹی کی بی ٹیم ہونے کا ثبوت دیا۔

بقیہ نمبر 7

متوقع ہے۔کراچی میں دن بھر 5 سے 15 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال مشرقی سمت سے ہوائیں متوقع ہیں۔

بقیہ نمبر 8

پہنچ جانا حکومتی کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ملکی معیشت میں استحکام کے باعث دسمبر 2024 میں برآمدات 2.841 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔نومبر کے مقابلے میں دسمبر کی برآمدات میں 0.28 فیصد اضافہ معاشی استحکام کی جانب مثبت اشارہ ہے۔ایس آئی ایف سی کی معاونت سے مستحکم برآمدات اور درآمدات معیشت میں بہتری کی عکاس ہے۔ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے اقتصادی ترقی کے لیے برآمدات میں مثبت رجحان برقرار ہے۔واضح رہے کہ ایس آئی ایف سی کے تعاون سے برآمدات میں اضافے کے باعث معاشی ترقی کی راہیں ہموار ہو رہی ہیں۔

بقیہ نمبر 9

ودیگر حکام کو گمراہ کرتے ہیں، اورنگزیب شہزاد نے مزید کہا کہ غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام کیلئے ہر محب وطن شہری کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے، اس موقع پر سینئر صحافی حنیف میمن اور اراکین ایکشن کمیٹی اگینسٹ الللیگل کنسٹرکشنز محمد تحسین عباسی، غلام قادر جمالی محمود حسن، محمد فیضان علوی ودیگر موجود تھے، شکیل ڈوگر نے ملک وقوم کے مفاد میں صحافتی خدمات کو قابل ستائش قرار دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ وہ جلد ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی عبدالرشید سولنگی تک ایکشن کمیٹی کا ریکویسٹ لیٹر پہنچا کر ملاقات کے وقت کے حوالے سے آگاہ کریں گے۔

بقیہ نمبر 10

کمیٹی بھی بنادی گئی، یعنی اس سال بھی پچھلے سال کی طرح تحقیقات، برطرفیاں اور تلافی کے اقدامات کیے گئے ہیں لیکن ان حکومتی اقدامات سے طلبہ اور والدین مطمئن نہیں۔اس حوالے سے قائم مقام چیئرمین انٹرمیڈیٹ بورڈ کراچی شرف علی شاہ نے خصوصی گفتگو میں طلبا کے کم نمبر کی وجوہات بتائی۔قائم مقام چیئرمین انٹر بورڈ کراچی نے انٹرمیڈیٹ نتائج میں کم نمبر کا ذمہ دار طلبا کو ٹھہراتے ہوئے کہا کہ 2 سال میں نصاب تبدیل ہوا ہے، بچے کالجز میں کلاسز لینے ہی نہیں آتے۔انہوں نے انکشاف کیا سائنس کی کاپیوں میں طلبہ نے گانے لکھے ہوتے ہیں، سوالوں کے جواب معلوم نہیں ہوتے

بقیہ نمبر 11

روشن خیال مذہبی عالم سے محروم ہوگیا ہے۔شرجیل انعام میمن نے کہا کہ بیدار جعفری کی صحافتی، ادبی اور مذہبی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔دکھ کی اس گھڑی میں بیدار جعفری کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالی مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے

بقیہ نمبر 12

شرکت کے دوران حیران کن راز سے پردہ اٹھاتے ہوئے بتایا ہے کہ عینک والا جن کی قسط ٹی وی پر آن ایئر ہونے سے دو دن پہلے ہی بلاول بھٹو دیکھ لیتے تھے۔ہامون جادوگر کا کردار ادا کرنے والے اداکار نے دعوی کیا کہ ڈرامہ آن ایئر ہونے سے 2 دن پہلے بلاول ہاس جاتا تھا، جہاں اسے پہلے بلاول اور بختاور دیکھتے تھے تاکہ وہ اگلے دن بچوں کو اسکول میں بتاسکیں کہ ڈرامے کی اگلی قسط میں کیا ہوگا اور اس کے ایک دن بعد یہ ڈرامہ پبلک کے لیے آن ایئر ہوتا تھا۔اس پوڈ کاسٹ میں حسیب پاشا کی باتوں کا یہ ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پر بہت زیادہ وائرل ہو رہا ہے، جس پر صارفین کی جانب سے دلچسپ تبصرے بھی کیے جارہے ہیں۔

بقیہ نمبر 13

میں بارہا تفریق پیدا کرنے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کر رہے ہیں کہ تفریق ختم کرکے لوگوں کی خدمت کریں۔مرتضی وہاب نے کہا کہ پیپلز پارٹی کا مزدوروں سے کیا وعدہ آج وفا کیا جارہا ہے۔پریس کانفرنس اس لیے نہیں کرتے کہ دھاکے یا کوئی اور خبر دیں بلکہ ہم ترقیاتی کاموں سے متعلق پریس کانفرنس میں آگاہ کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس کو سیکنڈ ہینڈ موٹرسائیکل مارکیٹ میں کریک ڈاؤن کرنا ہوگا

بقیہ نمبر 14

کی اسکروٹنی پر ہوگا۔اسکروٹنی فارم بروز پیر 3 فروری 2025 تک وصول کیے جائیں گے۔طلبا اسکروٹنی فارم اور فیس واچر انٹربورڈ کی ویب سائٹ www.biek.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔چیئرمین انٹربورڈ کراچی سید شرف علی شاہ کی ہدایت پر طلبہ کی آسانی کیلئے انٹربورڈ میں واقع سہولت مرکز پر خصوصی کاؤنٹر قائم کردیئے گئے ہیں جہاں طلبہ اپنے اسکروٹنی فارم اور فیس جمع کروائیں گے۔انٹربورڈ نے طلبا کی مشکلات کے پیش نظر کراچی میں UBL کی تمام برانچوں میں فیس جمع کروانے کی سہولت بھی متعارف کروائی ہے۔طلبا اسکروٹنی فارم اور فیس واچر انٹربورڈ کی ویب سائٹ www.biek.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ کرکے UBL کی کسی بھی برانچ میں اکاؤنٹ نمبر UBL-CMA-252536591 میں فی پرچہ 500 روپے فیس جمع کرواسکتے ہیں۔جبکہ جمع کرائی گئی فیس کا واچر اور اپنا فارم بروز پیر 3 فروری سے قبل سہولت مرکز میں قائم خصوصی کاؤنٹر پر جمع کروانا ہوگا۔

بقیہ نمبر 15

برادری کو پرامید کردیا ہے۔میاں زاہد حسین نے کاروباری برادری سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ وزیراعظم کی جانب سے نئے سال کا تحفہ ہے جو روشن مستقبل کی ضمانت ثابت ہوگا۔منصوبے میں برآمدات، ماحولیات، توانائی اور برابری و بااختیاری کے نکات شامل ہیں جس میں برآمدات سب سے اہم ہیں۔ حکومت برآمدات کے فروغ کے ذریعے پائیدار اقتصادی ترقی چاہتی ہے جبکہ معیشت کا حجم کو ایک ٹریلین ڈالر تک بڑھایا جائے گا۔میاں زاہد حسین نے کہا کہ اس منصوبے کی کامیابی کے لیے قومی یکجہتی اور ہم آہنگی ناگزیر ہے اور اس کی تکمیل کے لئے سب کا اتفاق ضروری ہے۔ملک کو ایک معاشی طاقت بنانے کے لئے وفاق، صوبوں اور تمام شراکت داروں کا تعاون درکار ہے جبکہ ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھنا بھی ضروری ہے تاکہ انھیں دہرایا نہ جائے۔

بقیہ نمبر 16

ڈھکن کے لیے ٹاؤن اور یوسیز کو فنڈز جاری نہیں کیے جاتے، جماعت اسلامی نے اپنے ٹاؤن اور یوسیز میں اپنی مدد آپ کے تحت بڑی تعداد میں گٹر کے ڈھکن لگائے ہیں۔ قابض میئر کے حلف اُٹھاتے ہی شہر میں کھلے مین ہولز اور گٹر کے ڈھکنوں کا مسئلہ سامنے آیا تھا اور مرتضی وہاب نے اعلان کیا تھا کہ بہت جلد شہر بھر میں تمام یوسیز کو ان کی ضرورت اور مطلوبہ تعداد کے مطابق گٹر کے ڈھکن فراہم کیے جائیں گے لیکن ڈیڑھ سال سے زائد عرصہ گزر گیا ان کا یہ اعلان بھی ان کے دیگر اعلانات کی طرح صرف نمائشی اعلان ہی ثابت ہوا اور کھلے مین ہول شہریوں بالخصوص بچوں کے لیے موت کے کنویں بنے ہوئے ہیں۔منعم ظفر خان نے مزید کہا کہ شاہ فیصل کالونی میں گٹر میں گر کر کمسن بچے کی موت کا یہ واقعہ سال 2025 کا پہلا واقعہ ہے، گزشتہ سال بھی کھلے مین ہولز میں گر کر کئی بچے اپنی جان گنوا چکے ہیں، جماعت اسلامی اور عوامی حلقوں کی جانب سے بارہا اس جانب توجہ دلانے کے باوجود قابض میئر کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی، منعم ظفر خان نے کمسن عباد کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے بچے کی مغفرت اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ نمبر 17

فروشوں کے خلاف مہم کو جاری رکھیں اور موثر بنائیں اجلاس میں مرغی انڈوں کی قیمتوں کے اسباب کا تفصیلی جائزہ لیا گیا فیصلہ کیا گیا کہ۔ ڈپٹی کمشنر و سطحی بیوروآف سپلائی اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے اقدامات تجویز کریں گے۔ اور ضروری ہوا تو از سر نو جائزہ لیا جائے گا اجلاس نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ انڈوں مرغی دال مونگ اور روٹی ونان کی قیمتوں کو سختی سے نافذ کرنے کے لئے تمام اسسٹنٹ کمشنرز خصوصی کوششیں کریں گے قیمتیں چیک کریں گے اخلاف ورزی کے مرتکب دکانداروں کے خلاف کارروائی کریں گے ۔ اجلاس میں بچت بازاروں کی وجہ سے پیدا ہونے والے ٹریفک مسائل اور شہریون کو درپیش مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ نمبر 18

کو سیلف ڈیفنس کی تکنیک، جیسے کِکنگ اور پنچنگ سکھانا تھا، جسے بچوں نے بھرپور انجوائے کیا۔ والدین نے بھی اس اقدام کو سراہا، جو نئی نسل پر مثبت اثر ڈالنے والا اقدام تھا کیمپ کے انچارج کامران قمر قریشی نے حکومت سندھ اور ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر سنی پرویز کا شکریہ ادا کیا اور درخواست کی کہ اس طرح کے کیمپ آئندہ بھی منعقد کئے جائیں۔۔۔۔سندھ حکومت اور محکمہ اسپورٹس کے مثبت اقدامات سے نوجوانوں میں خود کو محفوظ بنانے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

بقیہ نمبر 19

آباد میں انتقال فرماگئیں ۔ علامہ فریدی انتقال کی خبر سنتے ہی کراچی سے اسلام آباد کیلئے روانہ ہوگئے۔ مرحومہ کی نماز جنازہ و تدفین آبائی شہر ایبٹ آباد میں کردی گئی۔محاذ کے بانی سیکریٹری جنرل مولانا محمد امین انصاری سمیت مختلف مکاتب فکر کے جید علماء مشائخ شیخ الاسلام مولانا حافظ محمد سلفی، شیخ الاسلام پروفیسر حافظ محمد سلفی، شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان ترک، علامہ مرتضی خان رحمانی، شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد داؤد، علامہ عبداللہ غازی، علامہ اختر محمدی، مولانا منظر الحق تھانوی، علامہ سید عقیل انجم قادری، علامہ عبدالماجد فاروقی ودیگر نے مرحومہ کے صاحبزادوں علامہ عبدالخالق فریدی سلفی، عبدالمالک، عابد، شاہد اور دیگر اہل خانہ، پسماندگان و متعلقین سے مرحومہ کے انتقال پر اپنے گہرے رنج وغم و دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی ہے کہ اللہ تعالی مرحومہ کی مغفرت اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ نمبر 20

شرکت کا یقین دلایا۔سابق امیر صوبہ محمد حسین محنتی، ڈپٹی جنرل سیکریٹری مولانا عبدالقدوس احمدانی اور سیکرٹری اطلاعات مجاہد چنا بھی وفد میں شامل تھے۔اسداللہ بھٹو نے کہا کہ سندھ کی ترقی اور عوام کی خوشحالی میں کرپٹ قیادت کے ساتھ بدامنی وڈاکوراج سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔گیس تیل کوئلہ اور زراعت کی دولت سے مالا مال ہونے کے باوجود سندھ موئن جوڈرو اور غربت وافلاس کی عملی تصویر بنا ہوا ہے۔صوبہ میں ترقی کے حکومتی دعووں کے برعکس صرف تھر پارکر ضلع میں گذشتہ سال غربت، خوراک کی قلت وسہولیات کی فقدان کی وجہ سے 514 بچے فوت اور 146 افراد نے خودکشی کی۔ بالائی سندھ میں امن وامان کی بدترین صورتحال سے شہری غیر محفوظ، کاروبار وتعلیم تباہ ہوگئے ہیں۔اسی کے پیش نظر جماعت اسلامی نے سکھر میں کل جماعتی کانفرنس طلب کی ہے تاکہ تمام سیاسی سماجی جماعتیں مل بیٹھ کر کوئی لائحہ عمل مرتب کریں۔ استحکام پاکستان پارٹی سندھ کے صدر محمود مولوی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی ذمے داری ہے کہ وہ کراچی تا کشمور سندھ میں قیام امن کے لیے اقدامات کرے۔ بالائی سندھ میں بدامنی تو صوبائی دارالخلافہ کراچی عملی طور کھنڈر بن چکا ہے۔مرکزی جمعیت اہل حدیث کے صوبائی صدر مفتی محمد یوسف قصوری نے جماعت اسلامی کی اے پی سی کو وقت کی ضرورت اور احسن اقدام قرار دیا۔مرکزی مسلم لیگ سندھ کے صدر فیصل ندیم نے کہا کہ سندھ باب الاسلام امن، پیار محبت کی سرزمین ہے۔ سندھ میں بدامنی ڈاکوں کا راج اور اغوا برائے تاوان کی بڑھتی ہوئی وارداتیں تشویشناک صورتحال اور سندھ حکومت کی ناکامی ہے۔

بقیہ نمبر 21

تمام سینئر صحافی دوست PJA کے پلیٹ فارم سے مزید بہتر انداز میں ورک کرینگے ان شاء اللہ اس سال مزید سینئر صحافی PJA میں شامل ہوئے انکو ہم ویلکم کرتے ہیں جن میں تحسین کمال بھائی جو ہر مجید بھائی محمد نعیم رفیع اللہ سمیت لیگل ایڈ ویئز ار بھی شامل ہوئے ہیں اجلاس سے خطاب میں تحسین کمال نے کہا مجھے خوشی ہے میں PJA کے ساتھ صحافیوں کے حقوق پر کام کروں گا میں نے دیکھا ہے اسرار رحیمی اور انکی ٹیم بہترین کام کر رہے ہیں اس وجہ سے میں انکے شانہ بشانہ کھڑا ہوں ڈاکٹر محمد اسماعیل درانی فاروق نقوی محمد احمد امیر جان عارف کھتری الطاف کنگو نے بھی اجلاس میں سابقہ کارکردگی پر بات کرتے ہوئے کہا ہم سب ایک جان ایک آواز ہو کر صحافیوں کے حقوق ورک کریں گے مزید بہتری جلد نظر آئے گی

بقیہ نمبر 22

کی کھپت ریکارڈ کی گئی جو سال 2023 کے مقابلہ میں ایک فیصد کم ہے۔ سال 2023 میں ملک میں 6642000 ٹن یوریا کی کھپت ریکارڈ کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق دسمبر میں 991000 ٹن یوریا کی کھپت ہوئی جو دسمبر 2023 کے مقابلہ میں 58 فیصد زیادہ ہے۔ دسمبر 2023 میں 628000 ٹن یوریا کی کھپت ریکارڈ کی گئی تھی۔ دوسری جانب یوریا کے برعکس ڈی اے پی کی کھپت میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے کیلنڈر سال 2024 کے دوران ملک میں 1641000 ٹن ڈی اے پی کی کھپت ریکارڈ کی گئی جو کیلنڈر سال 2023 کے مقابلہ میں 4 فیصد زیادہ ہے۔ کیلنڈر سال 2023 میں 1576000 ٹن ڈی اے پی کی کھپت ریکارڈ کی گئی تھی۔ دسمبر میں ملک میں 152000 ٹن ڈی اے پی کی کھپت ہوئی جو دسمبر 2023 کے مقابلہ میں 15 فیصد زیادہ ہے۔ دسمبر 2023 میں ملک میں 88000 ٹن ڈی اے پی کی کھپت ریکارڈ کی گئی تھی۔

بقیہ نمبر 23

ہدایات کے مطابق اس کو پر کریں۔ گورنمنٹ بلدیہ، میونسپل کارپوریشن اور محکمہ محنت کے ماتحت آنے والے اسکول بھی آن لائن امتحانی فارم اسی شیڈول کے مطابق بغیر کسی فیس کے جمع کراسکتے ہیں۔ امتحانی فارم کے فیس واچر پورٹل سے ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد نیشنل بینک آف پاکستان کی مختلف برانچز میں جمع کرائے جا سکتے ہیں بینک برانچز کی لسٹ بھی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کردی گئی ہے۔ علاوہ ازیں آن لائن امتحانی فارم بغیر لیٹ فیس کے 9 جنوری سے 30 جنوری 2025 تک جمع کئے جائیں گے، اس کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ 31 جنوری سے 3 فروری تک 200 روپے، 4 فروری سے 10 فروری تک 500 روپے، 11 فروری سے 17 فروری تک 800 روپے 18 فروری سے 24 فروری تک 1200 روپے، 25 فروری سے 3 مارچ تک 1500 روپے، 4 مارچ سے 10 مارچ تک 1800 روپے اور آخری تاریخ گزرنے کے بعد 2500 روپے لیٹ فیس کے ساتھ امتحانی فارم جمع کئے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 24

میں درج کیا گیا ہے جس میں متاثرہ تاجر نے موقف اختیار کیا کہ کرم اللہ نے ساتھیوں سمیت مجھ پر فائرنگ کی۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ میئر کراچی کے ترجمان اور اس کے ساتھیوں نے صفائی کے 9 کروڑ 87 لاکھ روپے وصول کیے، رقم کی واپسی کے تقاضے پر مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ تھانہ ٹیپو سلطان نے مقدمہ درج کرکے واقعے کی تحقیقات شروع کردیں۔ رپورٹ کے مطابق مدعی فراز خان برنس روڈ کے تاجر ہیں ان کے فوڈ اسٹریٹ پر دو ریسٹورنٹ ہیں۔

بقیہ نمبر 25

پچھلے سال بھی درپیش آیا اور اس سال بھی اسی صورتحال کا سامنا ہے۔ سپلا کے رہنماں کے مطابق اس کی ایک اہم وجہ کی جانب ہم گزشتہ کئی سالوں سے ارباب اختیار کی توجہ سندھ کے تعلیمی بورڈز کی جانب مبذول کرانے کی کوشش کررہے ہیں کہ گزشتہ 18 سال سے سندھ کے کسی بھی تعلیمی بورڈ میں مستقل ناظم امتحانات تعینات نہیں کیا جاسکا !! سیکرٹری بورڈز تعینات نہیں کیے جا سکے !! اسی طرح گزشتہ کئی سالوں سے کراچی انٹرمیڈیٹ بورڈ سمیت بہت سے تعلیمی بورڈز چیئرمین سے بھی محروم ہیں۔ سپلا کے رہنماں نے مزید کہا ان نتائج کے حوالے سے اور اس مسئلے کو حل کرنے کے حوالے سے سبجیکٹ وائز اساتذہ کی کمیٹیز تشکیل دے کر انہیں یہ اختیار دیا جائے کہ وہ ان امتحانی کاپیوں کو رینڈملی دوبارہ جانچیں۔ تاکہ یہ دیکھا جاسکے کہ غلطی کہاں ہے۔ آیا نتائج کو جمع کرنے میں کوئی غلطی ہوئی ہے یا کاپیوں کی جانچ صحیح طرح سے نہیں کی گئی یا طلبہ نے صحیح طرح سے جوابات حل نہیں کیے۔ سپلا کے رہنماں نے وزیراعلی سندھ وزیر تعلیم اور وزیر بورڈز اینڈ یونیورسٹیز سے مطالبہ کیا کہ وہ فورا سندھ کے تمام تعلیمی بورڈز میں میرٹ پر چیئرمین بورڈز، ناظم امتحانات سیکرٹری بورڈز اور فنانس ڈائریکٹر تعینات کریں۔

بقیہ نمبر 26

رپورٹنگ کے فرائض انجام دیے جبکہ ماضی میں متعدد فلموں میں اداکاری کا مظاہرہ بھی کیا مرحوم ملنسار اور خوش اخلاق طبیعت کے مالک تھے ان کی نماز جنازہ میں عزیز و اقارب دوست احباب اور سنسر بورڈ سندھ کے چیرمین خالد بن شاہین، رکن سنسر بورڈ عمر خطاب خان پاکستان فلم اینڈ ٹی وی جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے چیرمین اطہر جاوید صوفی، صدر عبدالوسیع قریشی، جنرل سیکٹرٹری پرویز مظہر، انوار مندوب، ایس ایم شاکر، وسیم خان، عبدالستار مندرہ، سفیر بٹ، ناصر خان، اکبر ناور، عمران مندرہ، ارشد ہاشمی، سلطان چاکی، ایم صابر، یونس میمن، اشرف میمن، شبیر علی، عابد بشیر، خرم جنید عنایت علی ندیم، روشاد علی اور دیگر نے شرکت کی جبکہ صدر آرٹس کونسل محمد احمد شاہ، رکن گورنر باڈی، اقبال لطیف، سید امتیاز الحق بخاری، زاہد شاہ، رئیس قادری، محمد فیصل ندیم، شرافت علی شاہ، تاجر رہنما شریف میمن، ایم ارشاد صدیقی، اسلم الیاس رشیدی، ندیم اسرار عثمانی، قاسم پٹیل اور دیگر کی جانب سے تعزیت کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ نمبر 27

سہولت کار سرکاری افسران کے خلاف حالیہ تادیبی کارروائیوں کا آغاز خوش آئند ہے، سہولت کاروں کے خلاف تادیبی کاروائی کے بعد سخت تعزیری اقدامات بھی لیے جائیں، ملک میں تمام انسانی اسمگلنگ کے گروہوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے، تاکہ وہ نشان عبرت بنیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اسمگلروں کی جائیدادوں اور اثاثوں کی ضبطگی کے لئے فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، اس مکروہ دھندے میں ملوث تمام افراد کے خلاف استغاثہ کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے، استغاثہ کے لیے وزارت قانون وانصاف سے مشاورت کے بعد اعلی ترین درجے کے وکلا تعینات کیے جائیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ دفتر خارجہ بیرون ملک سے انسانی سمگلنگ کا دھندہ چلانے والے پاکستانیوں کے لیے متعلقہ ممالک سے رابطہ کرے اور انکی پاکستان حوالگی کے حوالے سے جلد از جلد اقدامات اٹھائے، وزارت اطلاعات ونشریات، وزارت داخلہ کے تعاون سے عوام میں بیرون ملک نوکریوں کے لیے صرف قانونی راستے اختیار کرنے کی، آگاہی مہم چلائے۔ شہباز شریف نے کہا کہ ملک میں ایسیکنیکل ٹریننگ اداروں کی ترویج کی جائے جو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق سرٹیفائیڈ پیشہ ور افراد بیرون ملک مارکیٹ کو فراہم کرسکیں، ہوائی اڈوں پر بیرون ملک جانے والے افراد کی سکریننگ کا عمل مزید مؤثر بنایا جائے۔ اجلاس میں وزیراعظم کو ملک میں انسانی سمگلنگ کے خلاف لیے گئے اقدامات، سہولت کاروں کے خلاف قانونی کارروائی کی پیشرفت اور انسانی سمگلنگ کے خاتمے کے لئے قانون سازی کی پیشرفت پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ، وفاقی وزیر برائے کشمیر وگلگت بلتستان انجینیئر امیر مقام اور متعلقہ اداروں کے اعلی افسران شریک تھے۔

بقیہ نمبر 28

بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پاکستان نیوی کی کوسٹل کمانڈ کے تحت یہ تقریب ہر سال آپریشنل سال کے کامیاب اختتام پر منعقد ہوتی ہے۔ چیف آف دی نیول اسٹاف نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ کوسٹل کمانڈ نے اندرونی اور بیرونی سیکیورٹی کے چیلنجز کے باوجود سر کریک سے جیوانی تک پاکستان کے ساحلی علاقوں کی حفاظت کرتے ہوئے اپنے مشن میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ قبل ازیں اپنے خطبہ استقبالیہ میں کمانڈر کوسٹ نے کوسٹل کمانڈ کی آپریشنل کامیابیوں پر روشنی ڈالی اور کے دوران کی جانے والی سرگرمیوں کا مختصر جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے گزشتہ سال کے دوران مختلف آپریشنل، انتظامی اور فلاحی منصوبوں میں کمانڈ کی کامیابیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ تقریب کے دوران مہمان خصوصی نے پاکستان نیوی کوسٹل کمانڈ کی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے یونٹس کو ایوارڈز اور ٹرافیاں پیش کیں۔ تقریب میں پاک بحریہ کے سینئر حاضر سروس اور ریٹائرڈ نیول آفیسرز، سول معززین اور سی پی او/ سیلرز نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 29

توسیع زیر غور ہے، وفاقی کابینہ کے توسیعی معاملے پر ن لیگ نے رابطہ نہیں کیا۔ ایم کیو ایم ذرائع کے مطابق چاہتے ہیں اسمبلی نشستوں کی تعداد کے اعتبار سے ہمیں وفاقی کابینہ میں شیئر ملے، ن لیگ نے موقع دیا، نام مانگے تو پارٹی فیصلہ کرے گی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ خالد مقبول صدیقی اور دیگر رہنماں کی ن لیگی قیادت سے ملاقات آئندہ ہفتے متوقع ہے، سندھ سے بھی کچھ ن لیگی رہنما قلمدان، وفاق میں حکومتی عہدے کے خواہشمند ہیں۔

بقیہ نمبر 30

مطالبات نہ دینے پر مذاکرات ڈیڈلاک کا شکار ہوئے، اسپیکر ایاز صادق بھی مذاکراتی کمیٹیوں کا اجلاس بلانے سے گریزاں ہیں، مذاکرات کا تیسرا دور کب ہوگا، کچھ معلوم نہیں۔ پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر نے اس حوالے سے کہا ہے کہ میٹنگز میں ہونیوالی ہماری باتوں کو ہی تحریری مطالبات سمجھا جائے، کسی صورت مذاکراتی عمل کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتے، حکومتی کمیٹی اصل فیصلہ سازوں اور سٹیک ہولڈرز کو بھی آن بورڈ لے۔ دوسری جانب حکومتی کمیٹی کے رکن سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا ہے کہ مطالبات تحریری طور پر پیش نہیں ہوتے تو مذاکرات مشکلات کا شکار ہوسکتے ہیں، پی ٹی آئی نے دونوں میٹنگز میں تحریری مطالبات دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے بعد تحریک انصاف تحریری چارٹر آف ڈیمانڈ کا فیصلہ کرے گی، چارٹر ماننے کی صورت میں تحریک انصاف کو حکومت سے تحریری معاہدہ بھی کرنا ہوگا۔

بقیہ نمبر 31

کی غلط پالیسیوں پر کھل کر تنقید ہوگی۔ پارٹی نے قیادت کو حکومتی پالیسیوں پر تحفظات سے آگاہ کیا اور مشورہ دیا تھا کہ حکومتی پالیسیوں پر خاموشی حمایت کے مترادف ہے لہذا اس معاملے پر تنقید کی جائے۔ پی پی ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومت کی غلط پالیسیوں پر خاموشی سیاسی طور نقصان دہ ہے، حکومت کے غلط کاموں، ناقص پالیسیوں کا نزلہ پی پی پر گرے گا اور پیپلز پارٹی کسی بھی برائی کا ملبہ خود پر گرنے نہیں دے گی۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی نے مرکزی، صوبائی رہنماں کو وفاقی حکومت کی پالیسیوں پر تنقید کے حوالے سے اہم ہدایات بھی جاری کردی ہیں۔

بقیہ نمبر 32

مہیا نہیں کیے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے وزیر اعظم کی ہدایت پر سالانہ ترقیاتی پروگرام میں سندھ کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور 2022 کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کی کوششوں میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے فنڈز مختص کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 31 دسمبر کو لانچ کیے گئے 5 سالہ اڑان پاکستان پروگرام کا مقصد پاکستان کے ترقی کے سفر کو مضبوط اور پائیدار بنانے کے لیے وہ بنیاد فراہم کریں جس سے یہ اڑان کریش نہ ہو، ہم ماضی میں تین اڑانوں کو کریش ہوتا دیکھ چکے ہیں اور اب ہمارے پاس چوتھی اڑان کو کریش کرنے کی مہلت نہیں ہے، کیونکہ 2047 میں جب ہم آزادی کی 100 ویں سالگرہ منائیں گے تو ہمیں اس خطے میں اپنے ہمسایہ ملک کا مقابلہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے ہمیں ایسا اقتصادی منصوبہ تشکیل دینا ہے جو کمزوروں کا خاتمہ کریں اور معیشت کو مضبوط بنیاد پر کھڑا کریں، ہمارا فائیو ایز فریم ورک اسی بنیادی فلسفے کے گرد بنایا گیا ہے جو اڑان پاکستان کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری معیشت کا دار ومدار اس پر ہے کہ ہم 30 ارب ڈالر کی معیشت کو 100 ارب ڈالر تک کتنے سالوں میں لے جاتے ہیں، اس کے لیے ضروری ہے کہ صوبائی حکومتیں دستیاب ذرائع سے برآمدات کو فروغ دیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وہ شعبے جو صوبوں کے پاس ہیں خصوصا تعلیم، صحت، آبادی بڑھنے کا رجحان، ان میں پاکستان کی مجموعی کارکردگی کمزور یا افسوسناک ہے، جب تک ہم اپنے ملک میں تعلیم عام نہیں کریں گے، شرح خواندگی 90 فیصد تک نہیں جائے گی، 100 فیصد بچے اسکول نہیں جائیں گے، ہیپاٹائٹس، ذیابطیس جیسی بیماریوں کا خاتمہ نہیں ہوگا، جب تک ہم آبادی بڑھنے کے رجحان کو 2 فیصد سے نیچے نہیں لاتے، تو ہمارے تمام ترقیاتی منصوبے چاہے کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں کامیاب نہیں ہوسکتے۔ احسن اقبال نے کہا کہ ہمارا سندھ اور باقی صوبوں سے اتفاق ہوا ہے کہ ہم قومی اور صوبائی ترقیاتی بجٹ کو قومی اہداف سے ہم آہنگ کریں گے تاکہ اڑان پاکستان کے اہداف کو حاصل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت صوبہ سندھ میں ترقیاتی منصوبوں کے لیے بھرپور طریقے سے فنڈز جاری کرے گی اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے نکلنے کی سندھ کی کوششوں میں حصہ ڈالے گی۔ انہوں نے کہا کہ اڑان پاکستان کی دستاویز سے ظاہر ہے کہ پیپلز پارٹی ہماری شراکت دار ہے، ہم تو اس حد تک گئے ہیں کہ خیبر پختونخوا کی حکومت کو بھی اعتماد میں لیا ہے اور اڑان پاکستان کی دستاویز پر تمام وزرائے اعلی کے دستخط موجود ہیں۔ احسن اقبال نے کہا کہ اڑان پاکستان حکومت کا نہیں پاکستان کی قوم اور پاکستان کے مستقبل کا منصوبہ ہے، یہ پاکستان کے نوجوانوں کے مستقبل کا منصوبہ ہے، اس کی اسٹیک ہولڈر صرف حکومت نہیں، پاکستان کی 24 کروڑ عوام اس کی اسٹیک ہولڈر ہے، ہم نے عوام کے اشتراک سے اس پر عملدرآمد کرنا ہے لہذا یہ سیاست سے بالاتر ہے، میں نہیں سمجھتا کہ اڑان پاکستان سے کسی کو اختلاف ہوسکتا ہے۔ ازیہ مری کے گزشتہ روز کے بیان سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ اتحادی حکومت میں ہلکی پھلکی موسیقی چلتی رہتی ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے، ہم اپنی آپس کی باتوں کو اچھی طرح ڈیل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی ملک کی دو بڑی جماعتیں ہیں، جن کے اپنے اپنے نظریات ہیں مگر پاکستان کے نظریے پر دونوں متفق ہیں، ملک کو درپیش معاشی بحران اور دہشت گردی کی لہر کا مقابلہ کرنے کے لیے محاذ آرائی کی نہیں اتحاد کی ضرورت ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ این ایف سی کا اجلاس بلا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی ایک بہت بڑا موقع بھی اور بہت بڑا خطرہ بھی ہے، آج ہر ملک اپنی سائبر اسپیس کو محفوظ بنانے کی کوشش کررہا ہے، سائبر اسپیس کو محفوظ بنانا ہمارا فرض ہے، البتہ آئی ٹی بزنس کی حفاظت بھی ہمارا فرض ہے، اس لیے سافٹ ویئر ہاؤسز کو رجسٹرڈ وی پی این کے ذریعے بلا روک ٹوک رسائی دینے کی سہولت مہیا کی ہے، یہی وجہ ہے کہ آئی ٹی ایکسپورٹس میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ایک غیر اعلانیہ جنگ کا سامنا ہے، جس کا مقصد ملک میں اندرونی انتشار اور عدم استحکام پیدا کرنا ہے، اس لیے حکومت کی ذمے داری ہے کہ جہاں وہ لوگوں کو آزادی اظہار رائے کی اجازت دے وہاں وہ ملکی سلامتی کے لیے اقدامات بھی اٹھائے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ عمران نیازی دوسروں سے رسیدیں مانگا کرتے تھے جب ان سے رسیدیں مانگی گئیں تو وہ بوگس نکلیں، اگر وہ اصلی رسیدیں دکھادیں گے تو رہا ہوجائیں گے، آپ ملک کا 50 ارب روپے یا 190 ملین پاؤنڈ کھا جائیں اور کہے مجھے کوئی پوچھے بھی نہ تو یہ کسی ملک میں ہوسکتا ہے؟ آپ صرف اپنی رسیدیں دکھادیں کہ 50 ارب روپے کہاں انہوں نے کہا کہ یہ کیا وجہ ہے کہ آپ کے گن مین کو مہنگے تحفے ملے اور آپ کو سستے تحفے ملے، ایسا کبھی ہوسکتا ہے کہ کوئی وزیر اعظم کو سستے تحفے دے اور اس کے عملے کو مہنگے تحفے دے؟ عمران خان نے جو رسیدیں دی ہیں ان کے مطابق انہیں سستے اور ان کے عملے کو مہنگے تحفے ملے ہیں، دوسروں سے رسیدں مانگتے تھے اپنی باری آئی ہے تو کہتے ہیں مجھ سے رسیدیں نہ مانگو، یہ تو انصاف نہیں ہے، آپ تو تحریک انصاف ہیں نا؟

بقیہ نمبر 33

لئے جدوجہد جاری ہے جاری رہے گی، ہمارا مقف یہ رہا ہے کہ تمام مکاتب فکر کی سیاسی قیادت نے مذہبی ہم آہنگی کا کردار ادا کیا، آئین کی تمام تر اسلامی دفعات ،قرآن وسنت کے مطابق قانون سازی کا بتاتے ہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ 99 فیصد اسلام قوانین کا نفاذ اسلامی نظریاتی کونسل کی مشاورت سے ہوا، ہمارے ایوانوں کو ایسے ممبران سے بھر دیا گیا جنکو اسلامی علم ہی نہیں، معاشرے میں فرقہ ورانہ عناصر موجود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک سفیر نے کرم واقعات کا ذکر مجھ سے کیا، میں نے کہا کہ یہ 20، سے 22 سال سے قبائلی لڑائی ہے، کرم میں جھگڑا ہے لیکن اگ پشاور، کوہاٹ نہیں پہنچی اور کراچی تک پہنچ گئی، ہمیں پتہ ہے کہ کرم کا مسئلہ کیسے حل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کو غلط فہمی کا شکار نہیں کرنا چاہیئے، جب ہم معاملات کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو پھر اشتعال دیا جاتا ہے، مجھ سے رابطے ہوئے لیکن ہم نے بندوق نہیں اٹھائی۔

بقیہ نمبر 34

ولی عہد سے بلغاری جیولری سیٹ کا تحفہ توشہ خانہ میں جمع نہ کرانے کا الزام ہے، ان دونوں کے خلاف تحفہ توشہ خانہ میں جمع نہ کرانے پر کرمنل کارروائی شروع کی گئی، پراسیکیوٹر کے مطابق تحفہ جمع نہ کروا کر ان دونوں نے پروسیجر کی خلاف ورزی کی اور کرمنل بریچ آف ٹرسٹ کیا گیا۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ عمران خان اور بشری بی بی پر متعلقہ عہدے داروں پر دباؤ ڈال کر تحفے کی قیمت کم لگوانے کا بھی الزام ہے، الزام ہے کہ جیولری سیٹ کم قیمت لگوا کر لینے سے قومی خزانے کو 3 کروڑ 28 لاکھ کا نقصان پہنچایا گیا، ایف آئی اے چالان کے مطابق تحفے کی رسید کے ساتھ ساتھ تحفہ جمع کرانا بھی لازم تھا مگر 2018 کے توشہ خانہ رولز کے مطابق تحفہ نہیں بلکہ صرف رسید جمع کرانا لازم تھی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے کہا کہ اس بات سے انکار نہیں کیا گیا کہ بانی پی ٹی آئی نے ڈپٹی ملٹری سیکرٹری کے ذریعے رسید توشہ خانہ میں جمع کرائی، بادی النظر میں تحفہ جمع نہ کرائے جانے پر کارروائی شروع نہیں کی جاسکتی تھی۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے سے نکلنے کے لیے 2023 میں کابینہ ڈویژن نے آفس میمورنڈم میں ترمیم کی، آفس میمورنڈم میں ترمیم کرکے رسید کی جگہ تحفہ جمع نہ کرانے پر کارروائی کا لکھا گیا، 2023 میں جاری کیا گیا آفس میمورنڈم 2023 سے ہی نافذ العمل نہیں ہوسکتا تھا، ایف آئی اے پراسیکیوٹر نے بھی تسلیم کیا کہ آفس میمورینڈم کا اطلاق دو سال پہلے ہوئے عمل پر لاگو نہیں ہوسکتا، عدالت کے عارضی تعین کے مطابق توشہ خانہ ٹو کیس مزید انکوائری کا کیس ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے لکھا کہ پراسیکیوٹر نے زور دیا کہ عمران خان توشہ خانہ ون میں بھی سزا یافتہ ہیں اور ضمانت کے حق دار نہیں، عمران خان کی توشہ خانہ ون کیس میں سزا نیب پراسیکیوٹر کے اعتراض نہ کرنے پر معطل ہوچکی، نیب پراسیکیوٹر توشہ خانہ ون کیس بیضابطگیوں کے باعث سزا کالعدم کر کے ریمانڈ بیک کرنے کی بھی استدعا کر چکے۔ عدالت نے تحریر کیا کہ ایف آئی اے پراسیکیوٹر نے تحفے کی کم قیمت لگوانے میں بانی پی ٹی آئی کے اثرانداز ہونے کے پہلو پر زور دیا، ایف آئی اے کا یہ کیس نہیں کہ عمران خان اور بشری بی بی نے براہ راست دھمکی دی یا پریشر ڈالا، تحفے کی قیمت کا تعین کرنے والے صہیب عباسی کا بیان بھی تاحال ٹرائل کورٹ کے سامنے ریکارڈ نہیں ہوا، صہیب عباسی چیئرمین نیب کی جانب سے معافی ملنے پر کیس میں وعدہ معاف گواہ بنے، ایف آئی اے حکام کی جانب سے صہیب عباسی کی معافی سے متعلق کچھ سامنے نہیں آیا۔ فیصلے میں لکھا ہے کہ بانی پی ٹی آئی اور اہلیہ دونوں پر گراف جیولری سیٹ حاصل کرنے سے متعق الزام لگایا گیا، تحفے کی رقم جمع کرانے کی رسید بانی پی ٹی آئی نہیں بلکہ بشری بی بی کے نام پر جاری کی گئی، بانی پی ٹی آئی 72 سال کے ہیں اور اس کیس میں چار ماہ سے زائد عرصے تک زیر حراست رہے، کیس ایف آئی اے کو منتقل ہونے کے بعد تفتیشی افسر نے بانی پی ٹی آئی سے سوال کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی، بانی پی ٹی آئی کے خلاف ریفرنس نیب نے دائر کیا تھا اسکا مطلب ہے کہ تفتیش مکمل ہوچکی ہے۔ فیصلے میں بتایا گیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی پر فرد جرم تاحال عائد نہیں کی گئی ٹرائل جلد مکمل ہوتا نظر نہیں آ رہا، کیس کے دستاویزی شواہد پہلے ہی پراسیکیوشن کے قبضے میں ہیں ٹیمپرنگ کا کوئی خدشہ نہیں، عمران خان ضمانت کی رعایت کا غلط استعمال نہ کریں اور ہر سماعت پر ٹرائل کورٹ میں پیش ہوں، بانی پی ٹی آئی ضمانت کا غلط استعمال کریں تو پراسیکیوشن ضمانت منسوخی کی درخواست دائر کرسکتی ہے۔

بقیہ نمبر 35

کاؤنٹرز سے 24 گھنٹے مستفید ہوسکیں گے۔ ڈی جی امیگریشن اینڈ پاسپورٹس مصطفیٰ جمال قاضی کے مطابق 24 گھنٹے کام کرنے والے پاسپورٹس پراسیسنگ کاؤنٹرز کا دائرہ ملک بھر میں بڑھایا جارہا ہے۔ اسلام آباد میں قائم دفتر پہلے ہی 24 گھنٹے کام کر رہا ہے۔ کراچی میں عوامی مرکز اور لاہور میں گارڈن ٹاؤن کے دفاتر بھی عوام کے لیے 24 گھنٹے کھلے ہیں۔ پاسپورٹس کے اجرا میں تاخیر کا مسئلہ پوری طرح حل کرلیا گیا ہے۔ شہریوں کے لیے آسان پراسس اور بروقت اجرا یقینی بنایا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 36

ورک ویزے پر کینیڈا جانے والا مسافر ویزا پروٹیکٹر نہ ہونے پر روک لیا گیا۔ یو اے ای کا پیپر ویزہ تصدیق شدہ نہ ہونے پر خواتین سمیت 6 افراد کو بھی آف لوڈ کردیا گیا۔

بقیہ نمبر 37

مریضوں کو کسی بھی ہوائی اڈے سے کراچی منتقل کیا جائے گا۔ ایئر ایمبولنس سروس کے لیے مزید 2 طیارے جلد بیڑے میں شامل کیے جائینگے۔ سی ای او عمران اسلم کے مطابق ایئر ایمبولنس سروس طیارے میں ایک مریض کے ہمراہ طبی ٹیم سفر کرسکے گی، ملک بھر میں جہاں بھی ضرورت ہوگی وہاں ایئر ایمبولنس سروس طیارے کو بھیج کر مریضوں کو شفٹ کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 38

جائے گا۔ دوسری جانب مذاکراتی کمیٹی کے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات نہ ہونے پر حکومت اور تحریک انصاف میں مذاکرات بھی تعطل کا شکار ہیں۔

بقیہ نمبر 39

ہم زلف امتیاز نے حاصل کی تھیں، اور قتل کے عوض اسے دو عمرے کے دو ٹکٹ دیے تھے جبکہ تیس ہزار روپے اور موٹر سائیکل بھی دینے کا وعدہ کیا تھا۔ پولیس کے مطابق قتل کی واردات مکان کے تنازع پر ہوئی، شوٹر کو مقتول کے موبائل فون پر آنے والی موبائل فون کال سے ٹریس کیا گیا، مقتول اپنی اہلیہ کے ہمراہ بدھ بازار خریداری کے لیے آیا تھا جہاں اسے گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کرائے کا قاتل مقتول کے ہم زلف کے ساتھ جائے وقوعہ تک آیا تھا جسے گرفتار کرلیا گیا ہے جبکہ واردات کے منصوبہ ساز مقتول کے ہم زلف امتیاز کو بھی جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ قتل کی منصوبہ بندی کرنے والے امتیاز بھی واردات کے وقت موقع پر موجود تھا، اور اپنے ہم زلف مقتول ریاض کے جنازے میں بھی موجود رہا۔ پولیس کے مطابق گرفتار شوٹر عثمان کو امتیاز نے موٹر سائیکل اور تیس ہزار روپے دینے کا بھی وعدہ کیا تھا۔

بقیہ نمبر 40

شریف نے طلبہ کو اگلے سال سے ایک لاکھ ای بائیکس دینے، پنجاب کی یونیورسٹیوں اور کالجز میں ای بائیکس چارجنگ سٹیشن قائم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ ہونہار سکالر شپ پروگرام کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلی مریم نواز شریف نے کہا کہ نوجوانوں کا ہاتھ پکڑ لیں تو پاکستان کی تقدیر بدل سکتے ہیں، نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے راستے میں حائل رکاوٹیں دور کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چین میں کمسن بچوں کو آرٹی فیشل انٹیلی جنس سکھتے دیکھ کر حیرت ہوئی۔ ہم اپنے بچوں کو آرٹی فیشل انٹیلی جنس، روبٹک اور دیگر جدید آئی ٹی کے علوم سکھائیں گے۔ نوجوانوں کیلئے بہت سے مارکیٹ بیسڈ ٹریننگ پروگرام بھی شروع کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ طلبہ کے لئے ایگریکلچر، انوائرمنٹ اور دیگر پیڈز انٹرن شپس شروع کیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو لون دیں گے تاکہ پڑھ لکھ کر والدین پر بوجھ نہ بنیں، کاروبار کریں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کلچر کو ای وہیکل کی طرف منتقل کر رہے ہیں تاکہ پنجاب کے لوگ صاف ستھری فضا میں سانس لے سکیں۔ مریم نواز کا کہنا تھا کہ اگر کوئی قابل بچہ تعلیم سے محروم رہ گیا تو اسے اپنی ناکامی سمجھوں گی۔ طلبہ خاص طور پر بچیوں کو آمد و رفت کے لئے بسیں دے رہے ہیں۔ بچیوں کو ساٹھ فیصد ہونہار سکالرشپ ملنا بے حد خوشی کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایڈمیشن لینا بچوں کا کام، فیس ادا کرنا میری ذمہ داری ہے۔ وزیر اعلی مریم نواز شریف نے کہا کہ بہت جلد بچوں کے لئے لیپ ٹاپ بھی لا رہی ہوں اور لیپ ٹاپ کی پہلی کھیپ آ چکی ہے۔ نوجوانوں کو انکی خواہش کے مطابق انٹرنیشنل اسکالر شپ بھی دیں گے۔ وزیر اعلی پنجاب نے کہا کہ بچوں کو کہتی ہوں کہ سکون سے پڑھو فیس میری ذمہ داری ہے، اسکالرشپ 100 فیصد میرٹ پر دیے، کسی سے نہیں پوچھا کہ اسکا کس جماعت سے تعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماں کے لئے سارے بچے برابر ہوتے ہیں، ایک بچہ اچھی یونیورسٹی میں پڑھے اور دوسرا فیس نہ ہونے سے نہ پڑھ سکے۔ میں ہونہار اسکالرشپ کا پیسہ گھر سے نہیں لائی، پیسے پہلے بھی تھے بچوں کو کیوں نہیں دیے گئے۔ بچے فخر سے سر اٹھا کر سکالرشپ لیں، یہ انکا حق ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بطور ماں جانتی ہوں کہ سکالرشپ ملنے پر والدین کتنے خوش ہوتے ہیں۔ نوجوان ملک کے خلاف نہ لڑنے کا عہد کریں۔ وزیر اعلی مریم نواز شریف نے کہا کہ آگ لگانے، گولی چلوانے، پولیس پر تشدد کرانے والے نوجوانوں کے دوست نہیں ہو سکتے، سیاسی بات نہیں ماں بن کر بچوں سے بات کر رہی ہوں۔ نوجوان کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں اور نہ کسی کا ایندھن بنیں۔ پاکستان کا مستقل اور جھنڈا نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تھا کہ توڑ پھوڑ میں ملوث بچے معافیاں مانگ کر جیل سے باہر آئے، دلی افسوس ہوا۔ جمہوریت میں اختلافی موقف رکھنا بری بات نہیں پر اخلاقیات کا دامن مت چھوڑیں۔ ماں، بہنوں اور بیٹیوں کی عزت نہ کرنا کسی کو زیب نہیں دیتا۔ وزیر اعلی پنجاب نے مزید کہا کہ اخلاقی رویوں سے معاشرے پہچانے جاتے ہیں۔ طلبہ کو دیکھ کر یقین ہے اس ملک کو ترقی سے کوئی نہیں روک سکتا۔ میں طلبہ کی محنت اور میرٹ کو سلیوٹ کرتی ہوں۔ محمد نواز شریف صاحب نے بھی طلبہ کو مبارک باد کا پیغام بھیجا۔ دعا ہے وطن عزیز دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے۔

بقیہ نمبر 41

مہنگا بھی ہے اور نایاب بھی جس کی قیمت کم ہوئے بغیر مرغی کے گوشت کی قیمت میں کمی ممکن نہیں، کئی روز سے چوزہ نہ ملنے کی وجہ سے پولٹری فارمز میں نیا چوزہ نہیں ڈالا گیا جس کی وجہ سے مرغی کی نئی کھیپ بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ لاہور میں مرغی کا گوشت آج مزید مہنگا ہونے کے بعد 700 روپے کلو ہوگیا جبکہ سرکاری نرخ 595 روپے ہے، دوسری جانب فارمرز کا فیڈ کی قیمت کم کرنے کا مطالبہ بھی مسترد کردیا گیا، فیڈ کمیٹی نے حالیہ اجلاس میں فیڈ کی پرانی قیمت ہی برقرار رکھی، فارمرز نے مطالبہ کیا تھا کہ سویابین کی قیمت میں کمی کی وجہ سے مرغی کی فیڈ کی قیمت میں کمی کی جائے۔ سویابین کی قیمت پچاس روپے کمی کے بعد 230 روپے سے کم ہو کر 180 روپے کلو ہوگئی تھی تاہم سویابین کی قیمت میں کمی کے باوجود فیڈ کی قیمت کم نہیں کی گئی، سویابین پولٹری فیڈ میں استعمال ہونے والا سب سے اہم جزو ہے۔

مختصر اشتہارات
نرخ 100 روپے فی سطر
اشتہارات کی بکنگ کیلئے رابطہ کریں
0310-0018168

بقیہ نمبر 42

ملزمان کو نامزد کیا گیا ہے۔ اتوار کی صبح ٹیپو سلطان تھانے کے علاقے شارع فیصل نرسری کے قریب 2 موٹرسائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم مسلح ملزمان نے گاڑی پر فائرنگ کرکے گاڑی میں سوار فراز خان نامی شہری کو زخمی کردیا تھا۔ ٹیپو سلطان پولیس نے فائرنگ کے واقعے کا مقدمہ زخمی شہری کی مدعیت میں درج کرلیا ہے، جس میں اقدام قتل سمیت دیگر دفعات لگائی گئی ہیں۔ پولیس حکام کے مطابق مقدمے میں 3 ملزمان کرم اللہ، مظہر اور منصور شاہ کو نامزد کیا گیا ہے۔ مدعی مقدمہ نے پولیس کو بتایا کہ وہ ای پی سی ایچ ایس بلاک 6 کا رہائشی اور اپنا ذاتی کاروبار کرتا ہے۔ اتوار کو برنس روڈ پر واپس اپنے گھر آرہا تھا کہ 2 موٹرسائیکلوں پر سوار 4 ملزمان نے میری گاڑی پر فائرنگ کی۔ مدعی مقدمہ نے مزید بتایا کہ کچھ عرصہ قبل ہمراہ اپنے پارٹنر طارق و دیگر اشخاص کے کرم اللہ، مظہر اور منصور شاہ نے مجھ سے روڈ ویچنگ اور گارڈن کی صفائی کے ٹھیکوں کے لیے 9 کروڑ 87 لاکھ مختلف اوقات میں وصول کیے تھے، جس کی واپسی کے تقاضے پر مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ مجھے اسلام آباد بلوایا اور رقم دینے کے بجائے مجھے کہا گیا کہ رقم بھول جاو ورنہ جان سے جاؤ گے۔ مدعی مقدمہ کے مطابق اس کے بعد میں ان لوگوں سے موبائل فون پر رقم کا تقاضا کرتا رہا، لیکن یہ لوگ مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں دیتے رہے۔ مدعی مقدمہ کا کہنا ہے کہ انہیں قوی شک ہے کہ مجھ پر حملہ ان تینوں نے جان سے مارنے کی نیت سے کروایا ہے۔

بقیہ نمبر 43

، گورننگ باڈی کے ممبران حفیظ بلوچ، حماد حسین، مونا صدیقی شریک تھے۔ ملاقات کے موقع پر سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کراچی پریس کلب کی نومنتخب باڈی کو کامیابی پر مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات کے دوران کراچی پریس کلب کے وفد نے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن کو صحافیوں اور پریس کلب کے صحافیوں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا، سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کراچی پریس کلب اور صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لئے فوری ہدایات جاری کیں۔ ملاقات کے موقع پر بات کرتے ہوئے سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی حکومت سندھ اور کراچی پریس کلب کے ساتھ تعاون ہر دور میں انمول رہا ہے، اظہار رائے کی آزادی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لئے کراچی پریس کلب کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی حکومت صحافیوں کی اپنی حکومت ہے، پیپلز پارٹی نے ہر دور میں صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے کام کیا ہے، پیپلز پارٹی نے ہر دور میں اظہار رائے کی آزادی یقینی بنانے کے لئے کردار ادا کیا ہے۔ سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ جو کام پریس کلب کی پچھلی باڈی کے دور میں رہ گئے ہیں ان کو موجودہ باڈی کیساتھ ملکر پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے، صحافیوں کو پلاٹس کی فراہمی کا کام جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچانا چاہتے ہیں تاکہ صحافی بھائیوں کو ریلیف مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا ہاسز کے چیلنجز سے آگاہ ہیں، پیپلز پارٹی کی حکومت سندھ ہر دور میں میڈیا ہاسز کو ریلیف دینے کے لئے کوشاں رہی ہے، کراچی پریس کلب کی پیشورانہ اپگریڈیشن میں حکومت سندھ ہر قسم کا تعاون فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔ ملاقات کے موقع پر کراچی پریس کلب کے صدر فاضل جمیلی نے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن کو مجوزہ انٹرنیشنل میڈیا کانفرنس سے متعلق آگاہی دی۔ سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کراچی پریس کلب کے صدر کو یقین دہانی کروائی کہ حکومت سندھ مجوزہ انٹرنیشنل میڈیا کانفرنس کے لئے ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ ملاقات کے دوران سیکرٹری اطلاعات ندیم الرحمان میمن، ڈی جی اطلاعات سلیم خان، ڈائریکٹر ایڈورٹائزمنٹ محمد یوسف کابورو، سارنگ لطیف چاندیو بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 44

پر موٹر سائیکل سوار سے 250 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ گرفتار ملزم نے کراچی کے تعلیمی اداروں کے طلبا کو منشیات فروخت کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق گرفتار ملزم کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 45

افسر اور وزیراعلی کے پی علی امین گنڈا پور کے وکیل راجہ ظہور الحسن ایڈووکیٹ بھی عدالت پیش نہ ہوئے۔ جج نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نا ملزم پیش ہوا اور نا ہی وکیل۔ عدالت نے کیس کی سماعت 21 جنوری تک ملتوی کردی۔ واضح رہے کہ 2016 میں اسلام آباد پولیس نے دعوی کیا تھا کہ بنی گالہ کے علاقے میں علی امین گنڈا پور کی گاڑی سے شراب، کلاشنکوف رائفلز، ایک پستول، میگزین، بلٹ پروف جیکٹ، اور آنسو گیس کے تین گولے برآمد کیے گئے تھے۔

بقیہ نمبر 46

تھے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کے علاقے شاہ فیصل کالونی میں مین ہول میں گر کر بچے کے جاں بحق ہونے کے بعد انتظامیہ کو ہوش آ گیا اور ڈھکن لگانے کا کام شروع کر دیا گیا۔ شاہ فیصل کالونی کے مختلف مقامات پر کئی سال سے گٹر کے ڈھکن نہیں لگے تھے تاہم شاہ فیصل کالونی دو نمبر کے قریب کھلے مین ہولز پر ڈھکن لگانے کا کام جاری ہے۔ کھلے مین ہول میں ڈوب کر جاں بحق ہونے والے بچے کے والدین غم سے نڈھال ہیں، ان کا ایک مطالبہ ہے ذمہ داران کے قانونی کارروائی کی جائے۔ یاد رہے گزشتہ روز بھی ایک ننھی جان غفلت لاپرواہی کی بھینٹ چڑھ گئی تھی، شاہ فیصل کالونی میں کھیلتے ہوئے دو بچے کھلے مین ہول میں گر گئے تھے، جس میں ایک بچے کو علاقہ مکینوں نے بچالیا تھا جبکہ ریسکیو آپریشن کے دوران 6 سال کے عباد کی لاش 2 گھنٹے بعد کورنگی ندی سے نکالی گئی۔

بقیہ نمبر 47

سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پی آئی اے نے کویت، بحرین، دوحہ، سمیت دمام اور جدہ کے لیے نئی بین الاقوامی پروازیں آپریشن میں شامل کر لی ہیں۔ بیان کے مطابق اس کے علاوہ اندرون ملک پروازوں میں کراچی اور پشاور کے درمیان ہفتہ وار اضافی پروازوں کے ساتھ ملکی نیٹ ورک کو وسعت دی ہے، کراچی سے پشاور کے لئے تیسری ہفتہ وار پرواز 25 جنوری سے شیڈول کا حصہ بنے گی۔ ترجمان نے بتایا کہ پی آئی اے نے لاہور سے کویت کے لیے بھی ہفتہ وار دو طرفہ پروازیں 25 جنوری سے بحال کردی ہے، لاہور سے دمام کے لئے نئی ہفتہ وار دو پروازیں 22 جنوری سے اڑان بھریں گی، قومی ایئر لائن کی سیالکوٹ سے بحرین کے لئے ہفتہ وار پرواز 20 جنوری سے جبکہ سیالکوٹ سے دوحہ کے لیے نئی دو طرفہ ہفتہ وار پرواز کا 21 جنوری سے آغاز ہو گا۔ بیان میں کہا گیا کہ فضائی آپریشن میں اضافی پروازیں سیالکوٹ سے جدہ کے لیے 20 جنوری سے چلائی جائیں گی، یہ پروازیں دوبارہ سے بحال کردہ اور ملک کے نئے شہروں سے بین الاقوامی پروازوں پر مشتمل ہیں، پی آئی اے اپنے مسافروں کی سہولت کے پیش نظر بیرون ملک اور ملک کے اندر آسان رسائی سمیت روابط کو جوڑنے کے لئے اقدامات اٹھاتی رہے گی۔

بقیہ نمبر 48

کے ذرائع کے مطابق کپتان نے حاضر دماغی سے ایمرجنسی بریک لگا کر طیارے کو کنٹرول کیا۔ ذرائع کے مطابق واقعے سے نجی ایوی ایشن کمپنی کے طیارے کو نقصان پہنچا۔ ذرائع نے بتایا کہ ایئرپورٹ پر موجود طیاروں کے دھاتی ٹکڑے خطرے اور نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ ایئر کرافٹس اونرز اینڈ آپریٹرز ایسوسی ایشن کے مطابق پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی اور سی اے اے کو تحریری طور پر آگاہ کردیا گیا ہے۔ ایئر کرافٹس اونرز اینڈ آپریٹرز ایسوسی ایشن نے کہا فلائٹ سیفٹی کو یقینی بنانے کیلیے پی اے اے اقدامات کرے۔

بقیہ نمبر 49

بھی سیاسی جماعت نہیں ہے جو کہہ سکے کہ ہم نے پاکستان کو کچھ دیا ہے۔ شرجیل انعام میمن نے کہا کہ آئین پاکستان کی شکل بدلنے اور توڑنے کی کوشش کی گئی ، ڈکٹیٹروں نے جو سیاستدان ہم پر تھوپے انہوں نے بھی آئین توڑنے کی کوشش کی، پاکستان میں آج بھی بھٹو جیسی کوئی شخصیت نہیں ہے۔ سندھ کے سینئر وزیر نے کہا کہ پاکستان کو مسائل سے نکالنے کے لیے بھٹو جیسی ذہین شخصیت کی ضرورت ہے، کراچی میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے بیرون ممالک سے لوگ آتے تھے، پھر جان بوجھ کر نفرت والی جماعتیں بنائی گئیں، اتنے بڑے ظلم کے بعد سپریم کورٹ کہتی ہے بھٹو کو فیئر ٹرائل کا موقع نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ بھٹو نے جان کی پروانہ کرتے ہوئی اس ملک کو ایٹمی طاقت بنایا، سیاسی مخالفین بھی اپنے جلسوں میں بھٹو کی مثالیں دیتے ہیں، آج کے لیڈر اور بھٹو شہید میں زمین آسمان کا فرق ہے، پاکستان کے مستقبل کے لیے پی پی نے کام کیا، بھٹو شہید کی انتھک محنتوں کی وجہ سے شملہ معاہدہ ہوئے اور نوے ہزار فوجی رہا ہوئے، یہ وژن ان کا ہوسکتا ہے جس کو اس مٹی سے محبت ہو۔ شرجیل انعام میمن کا کہنا تھا کہ ایک جماعت کا لیڈر ہو جو کہتا ہے آزاد کروا ورنہ آئی ایم ایف کو خط لکھ دیتا ہے اور بیرون ممالک سے دھمکیاں دلواتا ہے، اسرائیل کی ملازم جماعت کہتی ہے ہمارے لیڈر کو باہر نکالو، امریکہ میں صدارتی الیکشن پر سب سے زیادہ خوشی انہوں نے منائی۔ سینئر وزیر نے کہا کہ جو پاکستان کی سلامتی کے خلاف ہر سودا کرنے کے لیے تیار ہیں وہ لیڈر کیسے ہوسکتے ہیں، کوئی مقابلہ نہیں ہے، پاکستان میں صرف ایک ہی جماعت ہے جس نے ملک کے لیے کام کیا۔

بقیہ نمبر 50

مطابق ملزم علی رضا کے قبضے سے چوری شدہ کار بھی برآمد کی گئی ہے۔ یہ ملزم مسروقہ کاروں کو شکار پور میں گروہ کے حوالے کرتا تھا۔ پولیس حکام کے مطابق ملزم کو کار چلا کر لے جاتے ہوئے پیچھا کر کے گرفتار کیا گیا۔ اس نے دھوکا دینے کے لیے کار پر جعلی رجسٹریشن نمبر ATY-462 لگایا ہوا تھا جب کہ اصل رجسٹریشن نمبر ATT-840 ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزم کی بیساکھیاں بھی مسروقہ کار کے اندر ہی موجود تھیں جب کہ اس سے مزید تفتیش کی جارہی ہیں۔

بقیہ نمبر 51

اور وہ وہیں بیہوش ہوگیا۔ پولیس نے بتایا کہ بیہوش شخص کو جناح اسپتال منتقل کردیا گیا ہے، واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ واضح رہے کہ یکم جنوری کو شیر شاہ میں پی ایم ٹی پر چڑھنے والا شخص بھی چور تھا جو کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوگیا تھا۔

بقیہ نمبر 52

تین سال کے لیے ملک سے باہر چلے جائیں پھر انہوں نے کہا کہ ہم آپ کو ہاس اریسٹ میں ڈال دیتے ہیں پھر انہوں نے کہا کہ آپ چپ رہیں اور ہماری حکومت چلنے دیں یہ پیغامات ہمیں براہ راست نہیں ہمیں مختلف ذرائع سے آئے۔ علیمہ خان نے کہا کہ میڈیا پر تاثر دیا جا رہا ہے کہ عمران خان کے بیک ڈور رابطے اور چینلز سے بھی ہو رہے ہیں مگر عمران خان نے واضح کیا ہے کہ مذاکراتی کمیٹی کے سوا کوئی رابطہ نہیں ہو رہا، عمران خان نے مذاکراتی کمیٹی کو دو نکاتی ایجنڈا دیا ہے ایک مطالبہ 9 مئی اور 26 نومبر پر جوڈیشل کمیشن کا قیام اور دوسرا مطالبہ بے گناہ لوگوں کی رہائی کا ہے۔ علیمہ خان نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کا خیال ہے کہ جو کام ہونا چاہیے وہ کسی این آر او یا بیک ڈور رابطے سے نہیں ہونا چاہیے، قانون کی حکمرانی اور جوڈیشل سسٹم کے تحت خود کو بے گناہ ثابت کر کے باہر آئیں۔

بقیہ نمبر 53

پاکستانی ہیں؟ دہری شہریت ترک کرنے والوں کی تعداد کتنی ہے؟ کیا نادرا کے پاس ڈیٹا ہے کہ کتنے افراد کی کن ممالک کے پاس دہری شہریت ہے؟ انہوں ل ے کہا کہ ماضی میں چیرمین نیب کی ڈگری کی تصدیق کے لیے الخیر یونیورسٹی کے 45 ہزار طلبہ کی اسناد کی تصدیق کی گئی، کسی ایک شخص کو نوازنے کے لیے دہری شہریت کے معاملے کو کیسے ریلیکس کیا گیا؟ پچھلے سال ایک شخص کو دہری شہریت پر ریلیف دے کر اہم عہدہ دیا گیا، کن کن ممالک کے ساتھ پاکستان کی شہریت کا معاہدہ ہے؟ نبیل گبول نے پاکستان کی شہریت ترک کرنے والوں کو پاسپورٹ دینے کی قانون سازی کی مخالفت کی اور کہا کہ کسی ایک جماعت کے ایک شخص کو فائدہ دینے کے لیے قانون سازی نہیں ہونی چاہیے، کسی ایک شخص کو عہدہ دینے کے لیے شہریت یا پاسپورٹ دینے کی سخت مخالفت کرتا ہوں، آئندہ اجلاس میں دفتر خارجہ کے حکام کو بلا کر اس بارے تفصیل لی جائے، جو لوگ باہر جا کر پاکستان کی نیشنیلٹی سرنڈر کرتے ہیں تو یہ ملک کی بیعزتی ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے بل کی حمایت کی اور کہا کہ بیرون ملک جا کر نیشنیلٹی سرنڈر کرنا ملک کی بیعزتی نہیں، جو شہری باہر جا کر پاکستان کے خلاف ہرزہ آرائی کر رہے ہیں تو ان کے پاسپورٹ منسوخ کیے گئے۔ دہری شہریت کے حوالے سے دوران اجلاس ہوشربا انکشاف ہوا ہے کہ 22 ہزار بیوروکریٹ دہری شہرت رکھتے ہیں۔ کمیٹی کے رکن عبدالقادر پٹیل نے انکشاف کیا کہ اس وقت اس وقت 22 ہزار بیوروکریٹ دہری شہریت رکھتے ہیں، قومی اسمبلی کا ممبر، جج دہری شہریت نہیں لے سکتا لیکن بیوروکریٹ لے سکتے ہیں؟؟ اس بل میں یہ بھی شامل کیا جائے کہ دہری شہریت والا کوئی بھی شخص بیوروکریٹ تعینات نہیں ہوسکتا۔ رکن اسمبلی قادر پٹیل نے کہا کہ یہ کہتے ہیں کہ ہم سیاست دانوں کو اس لیے دہری شہریت نہیں دیتے کیونکہ ان کے پاس راز ہوتے ہیں

متوجہ ہوں
کراچی کے کسی بھی علاقے میں
روزنامہ ''اتفاق نیوز'' نہ ملنے کی
صورت میں رابطہ کریں
0310-0018168